قومی نصاب برائے

اُردو (لازمی)

پہلی تا بارھویں جماعت کے لیے

2006

حکومتِ پاکستان،

وزارتِ تعلیم، اسلام آباد

فہرست

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۱	تدریس اردو کے بنیادی اہداف - عمومی اہداف	۳
۲	خصوصی اہداف	۴
۳	تدریسی مقاصد	۵
۴	تدریجی مقصود - پہلی سے بارھویں جماعت	۷
۵	مجوّزہ موضوعات/عنوانات برائے جماعت اول تا سوم	۵۲
۶	مجوّزہ موضوعات/عنوانات برائے جماعت چہارم	۵۵
۷	مجوّزہ موضوعات/عنوانات برائے جماعت پنجم	۵۹
۸	مجوّزہ موضوعات/عنوانات برائے جماعت ششم	۶۲
۹	مجوّزہ موضوعات/عنوانات برائے جماعت ہفتم	۶۵
۱۰	مجوّزہ موضوعات/عنوانات برائے جماعت ہشتم	۶۸
۱۱	فہرست ادباء وشعراء برائے اردو لازمی برائے جماعت نہم و دہم	۷۱
۱۲	عنوانات کے لیے مآخذ/مصنفین۔ (اردو لازمی) گیارھویں جماعت	۷۶
۱۳	عنوانات کے لیے مآخذ/مصنفین۔ (اردو لازمی) بارھویں جماعت	۸۱
۱۴	درسی/نصابی کتب کی تیاری	۸۵
۱۵	تعلیمی سرگرمیاں	۸۸

۱۶	سمعی و بصری معاونات	۸۹
۱۷	اساتذہ کی تربیت	۹۰
۱۸	رہنمائے اساتذہ یا معاون اساتذہ	۹۱
۱۹	جائزہ اور امتحانات	۹۳
۲۰	قومی جائزہ کمیٹی برائے نصاب اردو ۲۰۰۶ء	۹۴

تدریس اردو کے بنیادی اہداف

عمومی اہداف

۱۔ اردو پاکستان کی قومی زبان ہے اور ملک کے ہر حصے میں بولی، سمجھی، لکھی، پڑھی جاتی ہے۔ اس بنا پر پاکستان کے ہر طالب علم کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ ان تمام مہارتوں کے حوالے سے اس کی تحصیل کر سکے۔

۲۔ اردو بیرونی ممالک میں بھی ایک اہم زبان ہے، نشریاتی اور اطلاعاتی رابطوں کے لحاظ سے بھی دنیا کی اعلیٰ ترین زبانوں میں شمار ہوتی ہے۔ پاکستان کے ہر طالب علم کو اس قابل ہو جانا چاہیے کہ وہ ان پہلوؤں سے آگہی حاصل کر سکے۔

۳۔ اردو بول چال کے علاوہ ادب، صحافت، دفاتر، عدلیہ، تعلیم، سائنس، ٹیکنالوجی، ثقافت، سیاست، کھیل اور بہت سے میدانوں میں استعمال ہوتی ہے۔ اس حوالے سے پاکستانی طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ خود کو اردو کے اس پہلو پر ڈھال سکیں۔

۴۔ اردو میں دوسری زبانوں سے الفاظ، تصورات، اندازِ بیان اور اصناف کے لحاظ سے بہت کچھ اپنانے کی صلاحیت موجود ہے۔ چنانچہ پاکستانی طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ لفظ سازی اور انشا پردازی میں اس حوالے سے اپنے جوہر دکھا سکیں۔

۵۔ اردو جدید تقاضوں کا ساتھ دینے کی اہلیت رکھتی ہے۔ چنانچہ پاکستانی طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ اردو کے حوالے سے ان جدید تقاضوں کا شعور اور اس کے لیے درکار مہارتوں پر عبور حاصل کریں۔

۶۔ پاکستانی طلبہ کو خواہ اردو زبان ان کے خاندان اور قبل از مدرسہ ماحول میں موجود ہو یا نہ ہو، کسی ایسے امتزاجی طریق کی بنا پر تدریس کی جا سکے کہ وہ یکساں اہلیت کے ساتھ اس کی تحصیل کر سکیں۔

خصوصی اہداف

- پاکستان میں اردو کی تدریس اس انداز سے ہو جس سے پاکستانی طلبہ اس قابل ہو سکیں کہ:

۱۔ اردو زبان کی ساخت، وسعت اور اہلیت سے واقفیت حاصل کر لیں۔

۲۔ اردو بول چال کے تقاضوں (لہجے، تلفظ اور ادائیگی) کے لحاظ سے عبور حاصل کر سکیں۔

۳۔ اردو میں بیان کردہ امور، تقاریر اور خطبات کو سن کر پوری طرح سے ادراک کر سکیں۔

۴۔ اردو کی مختلف نثری اور منظوم اصناف اور طرزِ بیان کو پڑھ کر ان میں امتیاز کر سکیں، ان کا استحسان کر سکیں اور ان پر تنقید کر سکیں۔

۵۔ اردو میں زبانی اور تحریری طور پر اپنے مافی الضمیر کو بہترین انداز میں ادا کر سکیں۔

۶۔ اپنی ذاتی اور قومی زندگی میں اردو کو عموماً استعمال میں لا سکیں اور اس کے ذریعے موجود ذخیرہ ادبیات کے مطالعے سے قومی افتخار، تہذیب و ثقافت کا اعلیٰ شعور، ادراک اور مہارتِ حیات حاصل کر سکیں۔

تدریسی مقاصد(Objectives)

ابتدائی سطح:

تدریس اردو کے ذریعے طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ:

۱۔ اردو کے حروف، بنیادی الفاظ اور سادہ جملوں کی تشکیل کو جان سکیں۔

۲۔ اردو میں کی گئی گفتگو سن کر اس کا مفہوم سمجھ سکیں اور اس کا عمومی تجزیہ کر سکیں۔

۳۔ اردو روزمرہ استعمال کر کے گفتگو کر سکیں۔

۴۔ نظم اور نثر کی صورت میں اردو پڑھ کر شاعر و مصنف کے بیان اور مقصد سے آگاہ ہوسکیں۔

۵۔ اردو میں لکھ کر اپنا عام اور سادہ مطلب دوسروں تک پہنچا سکیں۔

۶۔ عملی زندگی کی عام بنیادی لسانی ضرورتوں کو اردو کی مدد سے پورا کر سکیں۔

درمیانی سطح:

تدریس اردو کے ذریعے طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ:

۱۔ اردو زبان کی بنیادی ساخت میں مرکب جملوں تک کا فہم حاصل کر سکیں۔

۲۔ اردو میں گفتگو، تقاریر اور خطبات سن کر انھیں سماجی اور اخلاقی حوالوں سے سمجھ سکیں۔

۳۔ اردو میں روزمرہ پر اپنی ذاتی رائے استعمال کر کے گفتگو کر سکیں۔

۴۔ زبان، انسان اور فطرت کے تعلق کو نظم و نثر کی صورت میں پڑھ کر سمجھ سکیں۔

۵۔ اردو میں لکھ کر روزمرہ امور، مشاہدات، خیالات اور آراء کو بیان کر سکیں۔

۶۔ عملی اور قومی زندگی کی روزمرہ بنیادی لسانی ضرورتوں کو اردو کی مدد سے پورا کرسکیں۔

اعلیٰ ثانوی سطح:

تدریس اردو کے ذریعے طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ:

۱۔ اردو زبان شناسی پر مکمل عبور حاصل کرسکیں۔

۲۔ زبان، احساسات، جذبات، خیالات اور تصورات کے حوالے سے کی گئی گفتگو کا مکمل ادراک کرسکیں۔

۳۔ اردو میں اپنا مافی الضمیر پورے سیاق و سباق کے ساتھ بول چال، گفتگو اور تقریر کے ذریعے سے سمجھا سکیں۔

۴۔ اردو نظم و نثر کی صورت میں موجود ادب پارے، صحافت، دفتری و عدالتی ضروریات، جدید علمی اور تکنیکی تقاضوں کے حوالے سے تحریروں کو پڑھ کر ان کا پورا فہم حاصل کرسکیں۔ ان کا استحسان کرسکیں اور ان پر تنقیدی رائے دے سکیں۔

۵۔ اردو میں خیالات، احساسات، جذبات، تاثرات، تصورات اور سماجی ضروریات کے حوالے سے صاف اور عمدہ تحریر پیش کرسکیں۔

۶۔ عملی زندگی کی ادبی، صحافتی، دفتری، عدالتی، علمی، تکنیکی اور دیگر سماجی ضرورتوں میں اردو کو مہارت سے استعمال کرسکیں۔

تدریجی مقصود (Goal)

<table dir="rtl">
<tr><th colspan="2">حدتدریج (Bench Mark)</th><th colspan="3">کلاس ۱ تا ۳</th><th colspan="2">کلاس ۴ تا ۵</th></tr>
<tr><td rowspan="2">تدریجی مقصود</td><td>معیار
(Standard)</td><td colspan="3">۱۔اردو میں واقعات، کہانی، تقریر، خطبہ سن کر اہم نکات سمجھ سکے۔
۲۔کم ازکم ابتدائی ڈھائی ہزار الفاظ کے معنی کا ادراک کر سکے۔
۳۔روزمرہ بول چال سن کر سادہ جملوں تک رسائی پا سکے۔</td><td colspan="2">۱۔اردو میں واقعات، کہانی تقریر، خطبہ، ہدایات، اعلانات سن کر تجزیہ کر سکے۔
۲۔کم ازکم ابتدائی پانچ ہزار الفاظ کے معنی کا ادراک کر سکے۔
۳۔روزمرہ بول چال سن کر مرکب جملوں کے اجزا کے ذریعے فہم کا ادراک کر سکے۔</td></tr>
<tr><td>استدلال
(Rationale)</td><td colspan="3">۱۔سات سال سے زائد اور اس سے اگلے سال تک بچے کو اس قابل ہو جانا چاہیے کہ وہ اردو سن کر سمجھ سکے۔
۲۔روزمرہ بول چال دو ڈھائی ہزار الفاظ میں مکمل ہو جاتی ہے۔
۳۔اس سطح تک جملے سادہ (فاعل، فعل، مفعول) ہی سمجھ میں آسکتے ہیں۔</td><td colspan="2">۱۔اس عمر میں تجزیہ کرنے کی صلاحیت پیدا ہو جاتی ہے۔
۲۔عام بول چال اور تقریر وغیرہ کو سمجھنے کے لیے عمومی طور پر پانچ ہزار الفاظ کافی ہوتے ہیں۔
۳۔اس سطح پر حروف کا استعمال قابل فہم ہو جاتا ہے۔</td></tr>
<tr><td rowspan="2">مہارت (Skill)</td><td rowspan="2">ذیلی مہارتیں
(Competencies)</td><td colspan="3">حاصلاتِ تعلّم (Learning Outcomes)</td><td colspan="2">حاصلاتِ تعلّم (Learning Outcomes)</td></tr>
<tr><td>۱</td><td>۲</td><td>۳</td><td>۴</td><td>۵</td></tr>
<tr><td>سُننا
(Listening)</td><td>۱۔ سن کر سمجھنا
۲۔سن کر ردعمل کا اظہار کرنا
۳۔سن کر پڑھنے، لکھنے یا</td><td>۱۔اردو حروف تہجی کی اصوات کو سن کر پہچان سکے۔
۲۔ہم صوت حروف کی آواز</td><td>۱۔واقعات یا کہانی سن کر اس قابل ہو سکے کہ مخصوص ردعمل کا اظہار کر سکے۔
۲۔ذرا طویل گفتگو یا بات سن</td><td>۱۔طویل سادہ جملے اور ان پر مشتمل عبارت، واقعہ یا کہانی سن کر اس کے اجزا مثلاً کردار، مقامات، افراد،</td><td>۱۔گفتگو یا تقریر، ہدایات یا اعلانات سن کر ان پر توجہ دے سکے اور مطلوبہ عمل کر سکے۔
۲۔غلط اور صحیح لہجے، تلفظ اور ادائیگی</td><td>۱۔گفتگو یا تقریر، ہدایات یا اعلانات سن کر ان کا تجزیہ کر کے اہم باتوں پر توجہ دے سکے اور مطلوبہ عمل کر سکے۔</td></tr>
</table>

		١	٢	٣	۴	۵
	عمل کی طرف راغب ہونا۔ ۴۔سن کر تجزیہ کر سکنا۔ ۵۔سن کر باتوں میں ربط اور ان کی مؤثریت جاننا۔ ۶۔سن کر استدلال، علت و معلول اور دیگر منطقی ترتیبوں کا ادراک کر سکنا۔ ۷۔سن کر سیاق و سباق کو سمجھ سکنا۔ ۸۔سن کر لہجے، تلفظ، ادائیگی، آہنگ، مفہوم وغیرہ سے لطف اٹھانا۔ ۹۔سن کر زبان کے صحیح/غلط ہونے کا اندازہ لگانا۔ ۱۰۔سن کر باتوں، فن پاروں کا استحسان کر سکنا۔ ۱۱۔سن کر باتوں، فن پاروں	سن کر مختلف الفاظ میں ان کا امتیاز محسوس کر سکے۔ ۳۔سادہ الفاظ سن کر ان کے معنی سمجھ سکے۔ ۴۔سادہ جملے سن کر ان کا مفہوم سمجھ سکے۔ ۵۔سادہ جملوں پر مشتمل گفتگو کو سمجھ سکے۔ ۶۔اردو میں کیا گیا سوال سمجھ سکے تا کہ اس کا جواب تیار کر سکے۔ ۷۔اردو میں دیے گئے احکام کو سمجھ سکے تا کہ ان پر عمل کر سکے۔ ۸۔اردو میں دیے گئے معروف و منکر کے سادہ امر و نہی کو سن کر سمجھ سکے۔	کر اس کے باہمی ربط سے متعلق ہو سکے تا کہ مخصوص ردعمل کا اظہار کر سکے۔ ۳۔سن کر اردو کی صحیح آوازوں اور تلفظ کا صحیح ادراک کر سکے۔ ۴۔سن کر پڑھنے کے لیے تیار ہو سکے یا ساتھ ساتھ پڑھنے کے قابل ہو سکے۔	واقعات وغیرہ کے بارے میں مخصوص ردعمل کا اظہار کرنے کے لیے تیار ہو سکے۔ ۲۔طویل گفتگو، بات یا تقریر سن کر اس اجزائے کلام (ابتدا، اہم نکات، نتائج) کا ادراک کر سکے۔ ۳۔سن کر باتوں کا تجزیہ کر سکے اور سوالوں کا جواب دینے کے لیے تیار ہو سکے۔ ۴۔سن کر از خود پڑھنے لکھنے کے لیے راغب ہو سکے۔ (املا)	سن کر صحیح لہجے، تلفظ اور ادائیگی کو ذہن میں لا کر مفہوم کا ادراک کر سکے۔ ۳۔سن کر بے ربطی اور عدم تسلسل کا ادراک کر سکے۔ ۴۔اردو میں سنی ہوئی باتوں کو یاد رکھ سکے۔ ۵۔استحسان اور تنقیدی گفتگو سن کر سمجھ سکے۔	۲۔بے ربط اور عدم تسلسل کی حامل گفتگو یا تقریر سن کر خالی جگہوں کو اپنے تعلّم کی بنا پر پُر کر سکے۔ ۳۔سن کر گفتگو کی بے مقصدیت لایعنیت اور غیر ضروری پن کا ادراک کر سکے اور مطلوبہ مفہوم تک رسائی حاصل کر سکے۔ ۴۔سنی ہوئی چیزوں کو حافظے میں مکمل فہم کے ساتھ محفوظ رکھ سکے۔ ۵۔جن اداروں میں جدید سمعی معاونات میسر ہیں وہاں طلبہ ان سے استفادہ کر سکتے ہیں۔

		۱	۲	۳	۴	۵
	کے تنقیدی پہلوؤں کا ادراک کر سکنا۔ ۱۲۔ سن کر زندگی کے معمولات اور روزمرہ امور میں فیصلوں تک پہنچ سکنا۔	۹۔ اردو بول چال میں جملوں کے تسلسل کو مربوط کر کے معنی اخذ کر سکے اور واقعے یا کہانی کو سمجھ سکے۔ ۱۰۔ آہنگ اور لے کے حوالے سے سادہ مصرعوں، شعروں، نظموں کو سن کر لطف اٹھا سکے۔ ۱۱۔ لطیفہ یا پہیلی سن کر اس میں پوشیدہ دانش کو سمجھ سکے۔				

کلاس ۶ تا ۸	کلاس ۹ تا ۱۰	کلاس ۱۱ تا ۱۲
۱۔اردو میں واقعات، کہانی، تقریر، خطبہ، ہدایات، اعلانات وغیرہ سن کران کہی باتوں کا واضح ادراک اور تجزیہ کر سکے۔ ۲۔کم از کم سات ہزار الفاظ وتراکیب کا احاطہ کر سکے۔ ۳۔روزمرہ بول چال اور سیاسی تقاریر کا بخوبی ادراک کر سکے تاکہ اپنی رائے دینے کا اہل ہو سکے۔	۱۔اردو میں واقعات، کہانی، تقریر، شاعری، نشریات وغیرہ کی رفتار اور معیار کے ساتھ سماعت کر سکے۔ ۲۔کم از کم دس ہزار الفاظ وتراکیب کا احاطہ کر سکے۔ ۳۔ ذرائع ابلاغ/نشریات وغیرہ کے حوالے سے سمعی استحسان کر سکے۔	۱۔ اردو میں منثور اور منظوم چیزوں کی حسن وقبح کے ساتھ سماعت کر سکے۔ ۲۔کم از کم پندرہ ہزار الفاظ وتراکیب کا احاطہ کر سکے۔ ۳۔ذرائع ابلاغ/نشریات وغیرہ پر تنقید کر سکے۔
۱۔اس عمر میں تجزیہ اور منطقی استدلال کا ادراک کر سکنے کے قابل ہوتا ہے۔ ۲۔ تیرہ برس تک روزمرہ معمولات اور احساسات کے ادراک کے لیے اتنے ہی ذخیرہ الفاظ کی ضرورت ہوتی ہے۔ ۳۔اس عمر میں بچہ اپنی رائے دینے کا اہل ہو جاتا ہے۔	۱۔آواز کی تیزی اور اس میں موجود روزمرے، محاورے، سلینگ، اشاروں، کنایوں اور مجازی مفاہیم تک رسائی اس عمر میں کسی حد تک ممکن ہوتی ہے۔ ۲۔اس عمر تک الفاظ کے مجازی اور اصطلاحی مفاہیم سمجھ میں آنے لگتے ہیں۔ ۳۔یہ تجزیہ اور استحسان کا مرحلہ ہے۔	۱۔استحسان اور تنقیدی صلاحیت اس سطح کا جزو ہے۔ ۲۔ادبی مفاہیم تک اتنے ہی الفاظ کی ضرورت ہوتی ہے۔ ۳۔اس مرحلے کو انتقادی سطح کا نام دیا جاتا ہے۔
حاصلاتِ تعلّم (Learning Outcomes)	حاصلاتِ تعلّم (Learning Outcomes)	حاصلاتِ تعلّم (Learning Outcomes)

۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۔سن کر معلومات کا ادراک کر سکے اور ان کے جواب کے لیے خود کو ذہنی طور پر تیار کر سکے۔	۱۔سن کر معلومات اخذ کر سکے اور ان کے جواب کے لیے خود کو ذہنی طور پر تیار کر سکے۔	۱۔سن کر معلومات کو ترتیب کے ساتھ اخذ کر سکے اور ان کے جواب کے لیے خود کو ذہنی طور پر تیار کر سکے۔	۱۔سن کر بات کے لبِ لباب کا پورا ادراک کر سکے، خواہ وہ اشارات اور اہم نکات کی صورت میں بیان ہو رہی ہو۔	۱۔سن کر بات کے لبِ لباب کے ادراک کا تجزیہ کر کے اپنے ردعمل کے اظہار کے قابل ہو سکے خواہ وہ اشارات	۱۔سن کر بات/کہانی/ مکالمے کی جزئیات کو ترتیب سے یاد رکھ سکے تاکہ بعد ازاں اسے دہرانے کے قابل ہو۔	۱۔سن کر بات/کہانی/ مکالمے وغیرہ کی جزئیات میں اپنے علم اور تجربے کی روشنی میں کمی بیشی کرنے کے

۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶
قابل ہو سکے۔ ۲۔ بات درمیان سے سن کر سیاق وسباق کو بیان کرنے کے قابل ہو سکے۔ ۳۔ سن کر طویل کلام کے اہم نکات، جملے، مصرعے یا اشعار سابقہ یادداشتوں کے حوالے سے یکجا کر سکے تاکہ تحریر وتقریر میں کام آسکیں۔ ۴۔ احساس، جذبے اور تاثر کے حوالے سے مجازی زبان سن کر اس کے حسن وقبح کا اندازہ لگا سکے (استحسان+تنقید) ۵۔ تنقیدی گفتگو سن کر اپنی رائے کا اضافہ کر سکے۔	۲۔ بات درمیان سے سن کر سیاق و سباق کو سمجھنے اور موضوع بیان کرنے کے قابل ہو سکے۔ ۳۔ سن کر طویل کلام کے اہم نکات، جملے، مصرعے یا اشعار یاد رکھ سکے۔ ۴۔ احساس، جذبے اور تاثر کے حوالے سے مجازی زبان سن کر حقیقت کا ادراک کر سکے۔ ۵۔ استحسان اور تنقیدی گفتگو سن کر سمجھ سکے۔	کی صورت میں بیان ہو رہی ہو۔ ۲۔ سن کر بات (نظم یا نثر) کے سیاق وسباق تک رسائی حاصل کر سکے۔ ۳۔ سن کر الفاظ، تراکیب، محاوروں، روزمروں اور علمِ بیان کے تقاضوں کے لحاظ سے صحیح یا غلط ہونے کا فیصلے دے سکے۔ ۴۔ عمدہ سامع کے طور پر نظم و نثر کے فن پاروں، گیتوں، تقریروں کے خوب وناخوب ہونے کا فیصلہ دے سکے۔ ۴۔ تیز رفتار سماعت کے حوالے سے اہم نکات مع تبصرہ وتشریح لکھنے/ بیان	۲۔ سن کر بات (نظم یا نثر) کے مرکزی خیال، نکتے یا تصور تک رسائی حاصل کر سکے۔ ۳۔ سن کر الفاظ کے وضعی، اصطلاحی، مجازی، کنایاتی معنی تک رسائی پا سکے۔ ۴۔ عمدہ سامع کے طور پر تیز رفتار سماعت کا مظاہرہ کر سکے (کمنٹری، تبصرے وغیرہ کی صورت میں)۔ ۵۔ عمدہ سامع کے طور پر الفاظ، جملوں، مصرعوں، شعروں، نظموں، گیتوں وغیرہ کے تلفظ، آہنگ، لحن، لے اور ادائیگی سے شعوری طور پر لطف اٹھا سکے۔	۲۔ ذرائع ابلاغ میں خبروں، ڈراموں اور فیچروں میں اٹھائے گئے نکات کا تجزیہ کر سکے۔ ۳۔ سن کر اپنے علم اور تجربے کی روشنی میں مخاطب یا کہانی کار کے مدعا ومقصود کے اہم نکات کا تجزیہ کر سکے۔ ۴۔ سن کر رہ جانے والی باتوں کا سیاق وسباق کے حوالے سے الگ الگ ادراک کر سکے۔	۲۔ ذرائع ابلاغ میں خبروں، ڈراموں، فیچروں کے اہم نکات کو سمجھ سکے۔ ۳۔ سن کر اپنے علم اور تجربے کی روشنی میں مخاطب کے پوشیدہ مدعا یا کہانی کار کے مقصود کے اہم نکات سمجھ سکے۔ ۴۔ سن کر نہ سنائی جانے والی باتوں کا سیاق وسباق سے اندازہ لگا سکے۔	۲۔ ذرائع ابلاغ میں خبروں، ڈراموں، فیچروں کو سمجھ سکے۔ ۳۔ سن کر مخاطب کے پوشیدہ مدعا کو اپنے علم اور تجربے کو استعمال میں لا کر سمجھ سکے۔ ۴۔ لہجے، تلفظ، ادائیگی کے روانی سے نفس مضمون کے سیاق وسباق کا اندازہ لگا سکے۔

٦	٧	٨	٩	١٠	١١	١٢
			٦۔تیز رفتار سماعت کے حوالے سے حافظے میں رکھنے اور اہم نکات لکھنے، بیان کرنے کے قابل ہو سکے۔	کرنے کے قابل ہو سکے۔		

تدریجی مقصود (Goal)

حدتدریج (Bench Mark)		کلاس ۱ تا ۳			کلاس ۴ تا ۵	
تدریجی مقصود	معیار	ا۔اردو میں کیے گئے سوالوں کا جواب دے سکے۔			ا۔اردو میں واقعات یا کہانی سنا سکے۔	
	استدلال	ا۔سوالات سن کر سمجھ سکتا ہے کیونکہ اس کے پاس اب کافی ذخیرہ الفاظ موجود ہے۔			ا۔نکات کو تجزیاتی اور ترتیبی لحاظ سے یاد رکھ سکتا ہے۔	
مہارت (Skill)	ذیلی مہارتیں (Competencies)	حاصلاتِ تعلّم (Learning Outcomes)			حاصلاتِ تعلّم (Learning Outcomes)	
		۱	۲	۳	۴	۵
بولنا (Speaking)	ا۔سمجھ کر بولنا۔ ۲۔جواباً بولنا۔ ۳۔امرونہی میں بولنا۔ ۴۔ردعمل کے اظہار میں بولنا۔ ۵۔بول کر اپنا ارادہ ظاہر کرنا۔ ۶۔اپنا تجزیہ سنانا۔ ۷۔استدلال اور منطق کے حوالے سے بولنا۔ ۸۔سیاق وسباق کو سمجھ کر بولنا	ا۔اردو حروف تہجی کی صحیح ادائیگی کر سکے۔ ۲۔بلند آواز پڑھنے کی صورت میں اردو کے حروف تہجی، الفاظ اور جملوں کو صحیح تلفظ کے ساتھ ادا کر سکے۔ ۳۔حروف تہجی، الفاظ اور جملے دہرا سکے۔ ۴۔ہم صوت حروف کو بولتے ہوئے ان کے حروف تہجی کا فہم رکھ سکے۔	ا۔سن کر اپنے ردعمل کا زبانی اظہار کر سکے۔ ۲۔ذرا طویل گفتگو یا بات سن کر اور اس کے باہمی ربط کو سمجھ کر اپنے ذاتی ردعمل کا اظہار کر سکے۔ ۳۔اردو میں سادہ الفاظ، جملے درست آواز اور تلفظ کے ساتھ ادا کر سکے۔ ۴۔سن کر ساتھ ساتھ کہانی یا عبارت کو بلند آواز میں بول	ا۔توجہ سے سن کر اپنے ردعمل کا ترتیب وار اظہار کر سکے۔ ۲۔اپنے ذاتی ردعمل و خیالات کے اظہار میں مخصوص ومطلوب لب و لہجے، درست آواز اور تلفظ کو استعمال کر سکے۔ ۳۔کسی کہانی یا عبارت کو بلند آواز میں دہراتے ہوئے لب و لہجے اور تلفظ، آہنگ وغیرہ کا لحاظ رکھ سکے۔	ا۔کسی بھی واقعے یا کہانی کو اپنے لفظوں میں دہرا سکے۔ ۲۔کسی بھی بات پر اپنے ہم جولیوں کے ساتھ اردو میں گفتگو کر سکے۔ ۳۔اپنا مافی الضمیر ربط اور ترتیب، لہجے اور ادائیگی کے لحاظ سے ادا کر سکے۔ اپنی یادداشت میں موجود نظم ونثر میں سے کوئی بات بیان کر سکے۔ ۴۔کسی بھی گفتگو یا تحریر کی اہم باتیں بیان کر سکے۔	ا۔کسی بھی واقعے یا کہانی کو اپنے لفظوں میں دہراتے ہوئے اپنا مخصوص لب ولہجہ استعمال کر سکے۔ ۲۔اپنے علم اور تجربے کی روشنی میں مربوط اور منطقی گفتگو کر سکے۔ ۳۔حافظے میں موجود نظم اور نثر پارے کو ادا کر سکے۔

		١	٢	٣	٤	٥
	٩۔ لہجے، تلفظ، ادائیگی، آہنگ، لے، مفہوم، وضاحت، تشریح وغیرہ سے لطف دینے کے لیے بولنا۔ ١٠۔ استحسان اور تنقید کے حوالے سے بولنا۔ ١١۔ زندگی کے معمولات اور روزمرہ امور میں بولنا۔	٥۔ بنیادی سادہ الفاظ اور جملے ان کے مفہوم کے تیقن کے ساتھ ادا کر سکے۔ ٦۔ اپنی ذات، گھر، علاقے اور کاموں کے بارے میں بات کر سکے۔ ٧۔ گنتی، حروف، الفاظ، جملوں، اشیاء، نام، ذات کے حوالے سے سوالوں کا جواب دے سکے۔ ٨۔ عام گفتگو میں حصہ لے سکے اور بات چیت کر سکے۔ ٩۔ اردو میں سادہ جملے، مصرعے، شعر، لطیفے، پہیلیاں اور واقعات سنا سکے۔ ١٠۔ اپنی پسند ناپسند کا اظہار کر سکے۔	سکے یا دہرا سکے۔ ٥۔ تصویری کہانی پر بھی گفتگو کر سکے۔	٤۔ مکالماتی اور تمثیلی طریقہ کار کے مطابق مکالمہ ادا کر سکے۔		

کلاس ۶ تا ۸			کلاس ۹ تا ۱۰		کلاس ۱۱ تا ۱۲	
ا۔واقعات یا کہانی ،نظم ،بیان وغیرہ میں موجود سقم ،کمی کو بیان کرسکے۔			ا۔ واقعات ،نظم ،کہانی ،بیانات وغیرہ میں مرکزی نکتے کا استحسان بیان کرسکے۔		ا۔واقعات ،کہانی ،نظم ،بیانات وغیرہ کے بیان میں تنقیدی رائے کا استعمال کرسکے۔	
ا۔اپنی رائے دینے اور دوسروں کا تجزیہ کرنے کی صلاحیت موجود ہے۔			ا۔چیزوں کے حسن وقبح کا جائزہ لے سکتا ہے۔		ا۔یہ تنقید وتبصرے کی سطح ہے۔	
حاصلاتِ تعلّم (Learning Outcomes)			حاصلاتِ تعلّم (Learning Outcomes)		حاصلاتِ تعلّم (Learning Outcomes)	
۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
ا۔اپنی معلومات کا بیان کرسکے۔ ۲۔کسی بھی گفتگو یا تحریر میں موجود کوئی سقم یا کمی بیان کرسکے۔ ۳۔تقریر یا نظم کا مرکزی نکتہ یا خیال بیان کرسکے۔ ۴۔کسی بھی چیز کو تلفظ، آہنگ، لے، ادائیگی کے ساتھ دہرا سکے۔	ا۔معلومات کو بیان کرتے ہوئے اپنے ردعمل کو بھی شامل گفتگو کرسکے۔ ۲۔ذرائع ابلاغ میں بیان کردہ امور پر اپنی فہم کا اظہار کرسکے۔ ۳۔مقرر یا مصنف کے مقصود کو اپنے لفظوں میں بیان کرسکے۔ ۴۔کسی بھی چیز کو مخصوص تلفظ، لہجے، آہنگ، ادائیگی کے ساتھ اوقاف کو ملحوظ	ا۔معلومات کو بیان کرتے ہوئے اپنے ردعمل اور تجزیے کو بھی شامل گفتگو کرسکے۔ ۲۔ذرائع ابلاغ میں بیان کردہ امور پر اپنے فہم، تجزیے اور رائے کے حوالے سے اظہار کرسکے۔ ۳۔مقرر یا مصنف کے نقطہ نظر کو اپنے تجزیے، رائے کے ساتھ پیش کرسکے۔ ۴۔کسی بھی چیز کو مخصوص	ا۔کسی بھی تحریر ،نظم ،گفتگو، تقریر کا مرکزی خیال بیان کرسکے۔ ۲۔اپنی گفتگو یا اظہارِ خیال میں مناسب، موزوں الفاظ، تراکیب، جملے استعمال کرسکے۔ ۳۔کسی بات یا پیغام کو سن کر انھی لفظوں میں دہرا سکے۔ ۴۔اپنی گفتگو میں احساس، جذبے اور تاثر کے حوالے سے شدت اور زیر وبم کا لحاظ	ا۔کسی بات یا پیغام کو سن کر انھی لفظوں میں دہرانے کے ساتھ اس کے حسن وقبح کا جائزہ بھی بیان کرسکے۔ ۲۔اپنی گفتگو میں مجازی مفہوم کے پیشِ نظر ڈرامائی کیفیات ادا کرسکے۔	ا۔سن کر بات/کہانی/مکالمے کو ترتیب سے دہرا سکے۔ ۲۔بات درمیان سے سن کر بتا دینے پر قادر ہوسکے۔ ۳۔طویل کلام کو اپنے حافظے سے تسلسل کے ساتھ دہرا سکے۔ ۴۔مجازی (ادبی) اور اصطلاحی (علمی) محضر (Discourse) میں گفتگو کرسکے۔ ۵۔کسی تحریر پر استحسانی گفتگو کرسکے۔	ا۔بات کو دہراتے ہوئے اپنے علم اور تجربے کی روشنی میں کمی بیشی کے ساتھ بیان کرسکے۔ ۲۔بات درمیان سے سن کر سیاق وسباق کے ساتھ بیان کرنے پر قادر ہوسکے۔ ۳۔طویل کلام کو اپنے حافظے سے دیگر مثالوں کے ساتھ ادا کرسکے۔ ۴۔مجازی اور اصطلاحی محضر میں اپنا ذاتی نقطہ نظر پیش

٦	٧	٨	٩	١٠	١١	١٢
	رکھتے ہوئے دہرا سکے۔	تلفظ، لہجے، آہنگ، ادائیگی کے ساتھ اوقاف، آواز کے زیر و بم اور سطح کے ساتھ دہرا سکے۔	رکھ سکے۔			کرتے ہوئے گفتگو کر سکے۔ ۵۔ کسی تحریر پر تنقیدی گفتگو کر سکے۔

تدریجی مقصود (Goal)

حدِ تدریج (Bench Mark)		کلاس ۱ تا ۳			کلاس ۴ تا ۵	
تدریجی مقصود	معیار	۱۔ سادہ عبارت کو سمجھ کر تلفظ اور ادائیگی کے ساتھ پڑھ سکے۔ ۲۔ خاموش اور بلند آواز مطالعہ کر کے عادات مطالعہ پیدا کر سکے۔			۱۔ عبارت کو منشا اور مقصود کے حوالے سے سمجھ کر روانی سے پڑھ سکے۔ ۲۔ خاموش اور بلند آواز مطالعہ کی عادات پختہ کر سکے۔	
	استدلال	۱۔ اتنا بنیادی ذخیرہ الفاظ موجود ہے جس کے ساتھ خواندگی کی جا سکتی ہے۔			۱۔ عبارت فہمی، روانی کے ساتھ اس مرحلے پر ہو سکتی ہے۔	
مہارت (Skill)	ذیلی مہارتیں (Competencies)	حاصلاتِ تعلّم (Learning Outcomes)			حاصلاتِ تعلّم (Learning Outcomes)	
		۱	۲	۳	۴	۵
پڑھنا (Reading)	۱۔ حروف، الفاظ، علامتیں اور جملے پڑھنا۔ ۲۔ عبارت (نثر و نظم) کو سمجھ کر پڑھنا۔ ۳۔ عبارت کو علت و معلول اور منطق کے حوالے سے سمجھ کر پڑھنا۔ ۴۔ عبارت کے بنیادی خیال کو سمجھ کر پڑھنا۔ ۵۔ عبارت/کہانی/	۱۔ حروفِ تہجی کی شناخت کر سکے۔ ۲۔ انسانی اصوات اور حروفِ تہجی کے تعلق سے واقفیت حاصل کر سکے۔ ۳۔ حروفِ تہجی کی صحیح اور علت کی آوازیں ادا کرتے ہوئے پڑھ سکے۔ ۴۔ حروفِ تہجی کو ملا کر ارکان اور ارکان کو ملا کر الفاظ کو صحیح	۱۔ سادہ عبارت (نظم و نثر) کو سمجھ کر درست تلفظ کے ساتھ پڑھ سکے۔ ۲۔ نظم اور نثر میں امتیاز کر کے پڑھ سکے۔ ۳۔ اردو میں لکھے ہوئے کسی بھی پیغام کو پڑھ سکے۔ ۴۔ کہانی، مکالمے، ڈرامے کو اس کے عناصر کے حوالے سے پڑھ سکے۔	۱۔ نظم و نثر کو تلفظ، آہنگ، لَے، روانی کے ساتھ پڑھ سکے۔ ۲۔ اردو میں لکھے ہوئے کسی بھی پیغام، عبارت یا علامت کو سمجھ کر اٹکے بغیر پڑھ سکے۔ ۳۔ بنیادی خواندگی کی سطح پر عبارت کو پڑھ سکے۔ ۴۔ کہانی، مکالمے، ڈرامے	۱۔ سادہ اور مرکب جملوں پر مشتمل (نظم و نثر) عبارت کو سمجھ کر پڑھ سکے۔ ۲۔ معلوماتِ عامہ اور فطری موضوعات پر مبنی تحریروں کو سمجھ کر پڑھ سکے۔ ۳۔ کہانی اور نظم کے بنیادی خیال، عناصر اور نتائج اخذ کر سکے۔	۱۔ عبارت کو رموز و اوقاف اور مخصوص لہجے، آہنگ کے ساتھ پڑھ سکے۔ ۲۔ نصاب کے علاوہ بچوں کے اخباری صفحات، رسائل اور جرائد میں مضامین اور کہانیاں مصنف کے منشا و مقصد اور نتیجہ کے ساتھ پڑھ سکے۔ ۳۔ لطائف اور پہیلیوں کو

		١	٢	٣	۴	۵
	ڈرامے/ مکالمے/ شاعری کو سمجھ کر پڑھنا۔ ۶۔عبارت/ کہانی وغیرہ پڑھ کر نتائج اخذ کرنا۔ ۷۔اپنے علم و تجربے کی روشنی میں پڑھنا۔ ۸۔عبارت (نظم و نثر) کو استحسان اور تنقیدی رائے کے ساتھ پڑھنا۔ ۹۔عبارت کو معلومات، علم، ادب، ثقافت، پیشوں کے حوالے سے پڑھنا۔ ۱۰۔مصنف کی تکنیک اور مقصود کو سمجھ کر پڑھنا۔ ۱۱۔رفتار کے ساتھ اور منتخب طریق سے پڑھنا (Skimming & Scanning)	حرکات کے ساتھ پڑھ سکے۔ ۵۔سادہ جملے اور ان پر مبنی عبارت سمجھ کر پڑھ سکے۔	تاہم استاد جہاں محسوس کرے کہ بچوں کی ذہنی استعداد اس کے مطابق نہیں وہاں وہ سادہ مطالعے کا طریقہ اختیار کرے۔ ۵۔فطرت سے متعلق نظم و نثر سے لطف اٹھا سکے۔	کو اس کے نتائج کے حوالے سے پڑھ سکے۔ ۵۔فطری موضوعات پر دی گئی تحریروں سے لطف اٹھا سکے۔		ان میں پوشیدہ دانش لطیف کے ساتھ پڑھ سکے۔ ۴۔اخبارات، رسائل و جرائد میں خبروں، فیچروں، اداریوں، رپورٹوں، اشتہاروں اور خطوط بنام مدیر کو روانی سے پڑھ سکے۔

		۱	۲	۳	۴	۵
	۱۲۔ عمومی مطالعہ کا رویہ پیدا کرنے کے لیے پڑھنا۔ ۱۳۔ مطبوعہ اور غیر مطبوعہ مواد (ٹیکنالوجی، کمپیوٹر) پڑھنا۔					

کلاس ۶ تا ۸			کلاس ۹ تا ۱۰		کلاس ۱۱ تا ۱۲	
۱۔عبارت کو بنیادی خیال اور طرز بیان کے حوالے سے پڑھ سکے۔ ۲۔عام مطالعہ کا رویہ پیدا کر سکے۔			۱۔عبارت کو ادبی اور علمی امتیاز کے ساتھ مجازی اور اصطلاحی مفہوم کو سامنے رکھ کر پڑھ سکے۔ ۲۔عمومی مطالعہ کی عادات میں تیز رفتاری کا عنصر پیدا کر سکے۔		۱۔عبارت کو استحسانی اور تنقیدی نقطہ نظر سے پڑھ سکے۔ ۲۔منتخب طریق سے مطالعہ کی عادات اپنا سکے۔	
۱۔مختلف محضروں (ادبی، صحافتی، علمی، دفتری) کا امتیاز کیا جا سکتا ہے۔			۱۔علم بیان اور دیگر محاسن کا علم حاصل ہو چکا ہے۔ ۲۔طریق مطالعہ سے آگاہی ہو چکی ہے۔		۱۔استحسان اور تنقید کا علم حاصل ہو چکا ہے۔ ۲۔طریق مطالعہ کی مشق کر چکا ہے۔	
حاصلاتِ تعلّم (Learning Outcomes)			حاصلاتِ تعلّم (Learning Outcomes)		حاصلاتِ تعلّم (Learning Outcomes)	
۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۔عبارت کو روانی اور عمدہ رفتار کے ساتھ پڑھ سکے۔ ۲۔کہانی، ڈرامے اور مضمون کے طرزِ تحریر میں امتیاز کر کے پڑھ سکے۔ ۳۔روزمرہ اور محاورے کا مفہوم سمجھ کر عبارت پڑھ سکے۔ ۴۔مختصر سماجی اور پیشہ ورانہ	۱۔عبارت کو روانی، زیر و بم، لہجے، شدت اور رفتار کے ساتھ مسلسل پڑھ سکے۔ ۲۔کہانی، ڈرامے اور مضمون کے آغاز، انجام اور نفس مضمون یا واقعات کے اتار چڑھاؤ کو سمجھ کر پڑھ سکے۔ ۳۔ضرب الامثال اور کہاوتوں کے فہم کے ساتھ	۱۔عبارت کو اس کے عناصر، نتائج، علت و معلول کے تعلق اور رفتار مطالعہ (خاموش اور بلند آواز) بنیادی خیال اور بیان کے حوالوں کو ملحوظ رکھ کر پڑھ سکے۔ ۲۔کہانی، ڈرامے، مضمون وغیرہ میں مصنف کی تکنیک،	۱۔ادبی اور علمی تحریروں میں مجازی اور اصطلاحی امتیاز کو ملحوظ رکھ کر حسن بیان اور تصورات کے بیان کو سمجھ کر پڑھ سکے۔ ۲۔کسی ادب پارے کا مرکزی خیال سمجھ کر پڑھ سکے۔ ۳۔سائنسی اور تکنیکی	۱۔ادبی اور علمی تحریروں میں مجازی اور اصطلاحی امتیاز کے ساتھ ساتھ علم بیان کو ملحوظ رکھ کر پڑھ سکے۔ ۲۔کسی ادب پارے میں بیان کردہ نکات کو پوری طرح سمجھ کر پڑھ سکے۔ ۳۔اخبارات، رسائل و جرائد میں خبروں، فیچروں،	۱۔ادبی تحریروں میں مجازی حوالے سے حسن بیان کی صنعتوں کو ملحوظ رکھ کر انہیں سمجھ کر پڑھ سکے۔ ۲۔علمی تحریروں کو ان کی اقسام اور پیشہ ورانہ یا تکنیکی حوالوں سے سمجھ کر پڑھ سکے۔ ۳۔اخبارات اور جرائد میں خبروں، فیچروں، اداریوں، رپورٹوں، اشتہاروں اور خطوط بنام	۱۔کسی تحریر کو اس کے ادبی محاسن (علمِ بیان، صنائع بدائع) کے حوالے سے پڑھ سکے اور یوں عام اور ادبی تحریر میں امتیاز کر سکے۔ ۲۔کسی مضمون کے اجزاء اور خصوصیات، اصطلاحات اور تصورات کے حوالے سے سمجھ کر پڑھ سکے۔

۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
ضروریات کی تحریر پڑھ سکے۔	پڑھ سکے۔ ۴۔حکم ناموں کو سمجھ کر پڑھ سکے۔	مقصود اور طرز بیان کو سمجھ کر پڑھ سکے۔ ۳۔اخبارات، رسائل و جرائد میں خبروں، فیچروں، اداریوں، رپورٹوں، اشتہاروں اور خطوط بنام مدیر کو سمجھ کر پڑھ سکے۔ ۴۔درخواستوں، فیصلوں، حکمناموں، رپورٹوں وغیرہ کو سمجھ کر پڑھ سکے۔	علامات، اصطلاحات اور تعریفات کو سمجھ کر کسی تحریر کو پڑھ سکے۔ ۴۔دفتری و عدالتی حکمناموں کو سمجھ کر پڑھ سکے تاکہ ان کا جواب تیار ہو سکے یا کسی کو سمجھا سکے۔ ۵۔پیشہ ورانہ تحریروں اور عبارتوں کو ان کے مفہوم کے حوالے سے پڑھ سکے۔ ۶۔دفتری مراسلے، ای میل، انٹرنیٹ وغیرہ کو سمجھ کر پڑھ سکے۔ ۷۔پانی، گیس، بجلی کے اردو مندرجات کو سمجھ کر پڑھ سکے۔	اداریوں، رپورٹوں، اشتہاروں اور خطوط بنام مدیر کو پڑھ کر سمجھ سکے تاکہ اپنی رائے دے سکے۔ ۴۔ذرائع ابلاغ میں آنے والے اشتہارات، اعلانات اور دیگر تحریروں کو سمجھ کر پڑھ سکے۔ ۵۔ثقافت، رسوم و رواج اور سماجی و معاشی ضروریات کے حوالے سے تحریروں کا مطالعہ کر سکے۔ ۶۔نصاب کے علاوہ دیگر ضروریات کے حوالے سے مطالعہ کی عادات پیدا کر سکے۔ ۷۔پولیس رپورٹ، عدالتی	مدیر کو ان میں پوشیدہ معنی اور معنی پر اثر انداز ہونے والے عناصر کے حوالے سے سمجھ کر پڑھ سکے۔ ۴۔کسی بھی عبارت کو رفتار مطالعہ کے ساتھ پڑھ سکے۔ ۵۔دفاتر سے آنے والے تبادلہ و تقرر کے احکام/ درخواستیں/ مراسلے سمجھ کر پڑھ سکے۔ ۶۔عدالتی فیصلے، وکالت نامے سمجھ کر پڑھ سکے۔ ۷۔پیشہ ورانہ ضرورتوں کی تحریریں پڑھ سکے۔	۳۔اخبارات، رسائل و جرائد میں خبروں، فیچروں، اداریوں، رپورٹوں، اشتہاروں، اور خطوط بنام مدیر کو ان کی خصوصیات کے حوالے سے سمجھ کر پڑھ سکے اور ان پر تجزیہ کر سکے۔ ۴۔کسی بھی عبارت کو خاصی رفتار کے ساتھ منتخب انداز میں (Skim & Scan) کر کے پڑھ سکے۔ ۵۔دفتری احکام، یادداشتیں، نکاح نامہ کے فارم وغیرہ کو سمجھ کر پڑھ سکے۔ ۶۔عدالتی فیصلے، وکالت نامے اور قانونی تشریحات کو

٦	٧	٨	٩	١٠	١١	١٢
				مجلّے، ضمانت نامے، فارم وغیرہ پڑھ سکے۔		سمجھ کر پڑھ سکے۔ ۷۔ سائنسی اور تکنیکی، پیشہ ورانہ تحریروں کو سمجھ کر پڑھ سکے۔

تدریجی مقصود (Goal)

حد تدریج (Bench Mark) ☞		کلاس ۱ تا ۳			کلاس ۴ تا ۵	
تدریجی مقصود	معیار ☞	۱۔کسی بھی عنوان پر کم از کم دس جملے تحریر کر سکے۔			۱۔کسی بھی مافی الضمیر کو مختصر عبارت کی صورت میں لکھ سکے۔	
	استدلال ☞	۱۔ذخیرہ الفاظ، نقل نویسی کی مشق اور ذاتی اظہار کی بنا پر ایسا ممکن ہے۔			۱۔عام تحریر کے لیے موجود ذخیرہ الفاظ اور جملوں کی ساخت اس مرحلے کے لیے کافی ہے۔	
مہارت (Skill) ☞	ذیلی مہارتیں (Competencies) ☞	حاصلاتِ تعلّم (Learning Outcomes)			حاصلاتِ تعلّم (Learning Outcomes)	
		۱	۲	۳	۴	۵
لکھنا (Writing)	۱۔حروف، الفاظ، جملے درست طور پر نقل کرنا۔ ۲۔سمجھ کر لکھنا۔ ۳۔رموز اوقاف کے ساتھ لکھنا۔ ۴۔مکالمہ، ڈراما معروف (Active) اور بیانیہ/مجہول (Passive) لکھنا۔ ۵۔ اپنی ذات کے حوالے	۱۔حروف، الفاظ، جملوں کو نقل کر سکے۔ ۲۔حروف، الفاظ کو جوڑ توڑ کے ساتھ لکھ سکے (حروف کی مختلف شکلوں کی صورت میں)۔ ۳۔دو حرفی، سہ حرفی اور چہار حرفی ارکان الفاظ لکھ سکے۔ ۴۔سادہ جملے سن کر لکھ سکے۔	۱۔جملوں کو رموز اوقاف کے ساتھ نقل کر سکے۔ ۲۔تصویر دیکھ کر اشیا کے نام لکھ سکے۔ ۳۔اپنا نام لکھ سکے۔ ۴۔اپنے گھر کا پتا لکھ سکے۔ ۵۔مخصوص ذخیرہ الفاظ کی زبانی املا کو تحریر کر سکے۔	۱۔جملوں میں خالی جگہوں پر حروف اضافت (کا، کی، کے) لکھ سکے۔ ۲۔اپنے حوالے سے کسی عنوان پر دس جملے لکھ سکے مثلاً میرا گھر، میرے جانور، میرے دوست، میرے ابو، میرا بستہ۔ ۳۔سبق پڑھ کر اشیا کے ناموں کے بارے میں	۱۔مختلف الفاظ ملا کر جملے بنا سکے (خالی جگہوں میں حروف جار لکھ سکے)۔ ۲۔سبق پڑھ کر افعال کے بارے میں جواب دے سکے۔ ۳۔شعر پڑھ کر سوالوں کا نثری جواب دے سکے۔ ۴۔کسی بھی عنوان پر دس جملے لکھ سکے۔ ۵۔خط/لفافے پر پتا لکھ سکے۔	۱۔شعر، نظم پڑھ کر نثر میں ایک دو سطور میں تحریر کر سکے۔ ۲۔تصویروں اور اشاروں کی مدد سے کہانی مکمل کر سکے۔ ۳۔دوستوں، رشتہ داروں کے نام خط کے اجزا اور چند سطریں لکھ سکے۔ ۴۔کسی تقریر کے اہم نکات لکھ سکے۔

		۱	۲	۳	۴	۵
	سے لکھنا۔ ۶۔اپنے مشاہدات کے حوالے سے لکھنا۔ ۷۔دوسروں کے خیالات اور تصورات لکھنا۔ ۸۔نظم کو نثر کی صورت میں لکھنا۔ ۹۔نظم کی تشریح کرتے ہوئے لکھنا۔ ۱۰۔نظم کا استحسان اور تنقید لکھنا۔ ۱۱۔سیاق وسباق کے ساتھ لکھنا۔ ۱۲۔تحریر کا خلاصہ لکھنا۔ ۱۳۔تحریر کو کسی اور زمانے کے لحاظ سے لکھنا۔ ۱۴۔معاشرتی اور معاشی	۵۔استاد جہاں مناسب سمجھے اور حالات بھی ہوں وہاں تختی، سلیٹ اور قلم کے استعمال کی حوصلہ افزائی کرے۔		جواب لکھ سکے۔ ۴۔کوئی حکمیہ پیغام لکھ سکے۔(آج میرے گھر آؤ۔ یہ مضمون ضرور پڑھو وغیرہ) ۵۔مخصوص سطح کے جملوں کی زبانی املا کو تحریر کر سکے۔	۶۔زبانی املا کو صحت اور عام رفتار کے ساتھ تحریر کر سکے۔ ۷۔ڈائری لکھ سکے، ہم قافیہ الفاظ کی فہرست بنا سکے اور الفاظ تختۂ تحریر پر لکھ سکے۔	۵۔خبروں، فیچروں کے متن کی نقل کر سکے اور اہم سوالوں کا جواب تحریر کر سکے۔ ۶۔درخواست لکھنے کے اصولوں کے مطابق اجزا درج کر سکے۔واقعہ یا ماحول کا مشاہدہ کر کے چند سطری عبارت لکھ سکے۔ ۷۔زبانی املا کو صحت اور موزوں رفتار کے ساتھ تحریر کر سکے۔

		۱	۲	۳	۴	۵
	ضروریات کے حوالے سے لکھنا۔ ۱۵۔ تخلیقی شعور کے ساتھ لکھنا۔ ۱۶۔ غیر مطبوعہ یا تکنیکی (کمپیوٹر) متن لکھنا۔					

کلاس ٦ تا ٨	کلاس ٩ تا ١٠	کلاس ١١ تا ١٢
ا۔کسی بھی عبارت کو اپنے الفاظ میں لکھ سکے (مفصل یا خلاصہ)	ا۔ مرکزی خیال کے حوالے سے کسی عبارت کی تشریح لکھ سکے۔	ا۔کسی بھی موضوع پر علمی و عملی ضرورتوں کے حوالے سے مکمل تشریح پیش کر سکے۔
ا۔متبادل، متضاد اور متلازم الفاظ کا مناسب ذخیرہ موجود ہے۔	ا۔استحسان اور تشریح کے نکات سکھا دیے گئے ہیں۔	ا۔ادبی، علمی، دفتری، عدالتی، صحافتی اور عمومی تحریروں میں امتیاز اور خصوصیات سیکھ لی ہیں۔
حاصلاتِ تعلّم (Learning Outcomes)	حاصلاتِ تعلّم (Learning Outcomes)	حاصلاتِ تعلّم (Learning Outcomes)

٦	٧	٨	٩	١٠	١١	١٢
ا۔سبق پڑھ کر سوالات کا یک سطری جواب لکھ سکے۔ ٢۔سبق پڑھ کر سوالات کی روشنی میں خلاصہ لکھ سکے۔ ٣۔مضمون کے آغاز (تمہید)، نفسِ مضمون، اختتام اور کہانی کے نتیجے وغیرہ کو اپنے لفظوں میں لکھ سکے۔ ٤۔خبروں، فیچروں کا	ا۔سبق پڑھ کر سوالات کا مفصل جواب لکھ سکے۔ ٢۔سبق پڑھ کر اہم نکات خلاصے کی صورت میں لکھ سکے۔ ٣۔ مضمون یا کہانی کے عناصر ترتیب کے ساتھ لکھ سکے۔ ٤۔غیر رسمی خطوط لکھ سکے۔ ٥۔اخبارات و رسائل کے انداز کی نقل تحریر کر سکے۔اور	ا۔نثر پارے یا نظم کو اپنے الفاظ میں لکھ سکے۔ ٢۔کوئی مضمون لکھتے ہوئے اپنے مشاہدے، علم، معاملات، سوچ، فکر کو سادہ انداز میں مضمون کا حصہ بنا سکے اور کم از کم تین پیراگراف لکھ سکے۔ ٣۔تحریر کا کم از کم ایک تہائی خلاصہ لکھ سکے۔ ٤۔ اخبارات و رسائل کے	ا۔ادب پارے کا خلاصہ مرکزی خیال کے حوالے سے اپنے الفاظ میں تحریر کر سکے۔ ٢۔کسی نظم کو نثر کی صورت میں کھول کر لکھ سکے۔ ٣۔کم از کم پانچ پیراگراف کا مضمون اپنے مشاہدات، علم، تجربات اور تخیل کے حوالے سے لکھ سکے۔ ٤۔اخبارات و رسائل کے	ا۔مرکزی خیال کے حوالے سے ادب پارے کا خلاصہ، بنیادی نکات درج کر کے لکھ سکے۔ ٢۔کسی نظم کی نثر کی صورت میں تشریح کر سکے۔ ٣۔کوئی مضمون لکھتے ہوئے جامع انداز میں تمام پہلوؤں کا احاطہ کر سکے۔ ٤۔اخبارات و رسائل کے کسی بھی متن پر اپنی رائے	ا۔ادب پارے کا مرکزی خیال، اہم نکات، نتائج، کردار، واقعات کی تشریح استحسانی انداز میں لکھ سکے۔ ٢۔کوئی مضمون لکھتے ہوئے علمی حاصلات اور نکات پر اپنی رائے کے ساتھ پیش کر سکے۔ ٣۔اخبارات و رسائل میں کوئی نیوز سٹوری، خط بنام مدیر یا کوئی آرٹیکل (مضمون) لکھ سکے۔ ٤۔تبادلہ و ترقی کے لیے محکمانہ	ا۔ادب پارے کا مرکزی خیال، بنیادی نکات، کرداروں، مناظر، تشریح اور استحسان کے ساتھ ساتھ تنقیدی اصولوں کے تحت لکھ سکے۔ دوسرے مقولات اور اشعار کا حوالہ دے سکے۔ ٢۔اخبارات و رسائل کے کسی بھی متن پر جامع مگر مختصر تبصرہ لکھ سکے۔ ٣۔نکاح نامہ پُر کر سکے۔

٦	٧	٨	٩	١٠	١١	١٢
خلاصہ یا اہم نکات تحریر کر سکے۔ ۵۔ کتابوں، رسالوں کی مدد سے کسی موضوع پر مختصر مضمون لکھ سکے۔ ۶۔ سکول سے چھٹی یا فیس معافی کی درخواست لکھ سکے۔ ۷۔ سکول کا داخلہ فارم پُر کر سکے۔ ۸۔ سکول کی تقریبات کا دعوت نامہ لکھ سکے۔ ۹۔ اخبارات یا جرائد و کتب سے زبانی املا کو صحت اور رفتار کے ساتھ لکھ سکے۔	کیا، کب اور کیسے جیسے سوالات کا جواب تحریر کر سکے۔ ۶۔ سکول کی کسی تقریب کی روداد لکھ سکے۔ ۷۔ شادی بیاہ/تقریب کا دعوت نامہ لکھ سکے۔ ۸۔ نادیدہ عبارات سن/ پڑھ کر جوابات تحریر کر سکے۔	انداز کی نقل کر سکے اور کسی متن کا خلاصہ اپنے لفظوں میں لکھ سکے۔ ۵۔ کسی واقعے کی اطلاع اخبار/ تھانے یا ذمہ دار افسر کو لکھ کر بھیج سکے۔ سکول کے بارے میں اعلیٰ یا ضلعی انتظامیہ کو بعض ضرورتوں کے حوالے سے درخواست لکھ سکے۔ ۶۔ منی آرڈر فارم پُر کر سکے۔ ۷۔ کسی عمومی موضوع پر مکالمہ تحریر کر سکے۔ ۸۔ کسی کہانی کے موڑ پر آنے والے دو یا زائد پہلوؤں میں سے کسی ایک کا انتخاب کر سکے۔	انداز میں کوئی تحریر پیش کر سکے۔ ۵۔ کسی واقعے کی اطلاع رپورٹ کی صورت میں تیار کر سکے۔ ۶۔ صحت وصفائی کے بنیادی اصولوں کی پاسداری کے لیے کسی اخبار یا ذمہ دار افسر کو تحریر کر سکے۔ ۷۔ شناختی کارڈ کے لیے فارم بھر سکے۔ ۸۔ روزمرہ زندگی کے تجربات، مشاہدات، معمولات یا واقعے کے حوالے سے مکالمہ، یادداشت، ڈائری تحریر کر سکے۔	تحریر کر سکے (اس کی خصوصیات کے حوالے سے) ۵۔ زندگی کی بنیادی ضرورتوں کے لیے متعلقہ محکمہ میں درخواست لکھ کر بھیج سکے۔ ۶۔ عام ضروریات کے فارم پُر کر سکے۔ ۷۔ روزمرہ زندگی کے حوالے سے مفصل روداد تحریر کر سکے۔ ۸۔ اشاروں، تصویروں وغیرہ کی مدد سے کہانی لکھ سکے (مختلف اتفاقات، موڑ اور واقعات کے تناظر میں)۔	درخواست لکھ سکے۔ ۵۔ کھیلوں اور معاشرتی مسائل پر اخبار کے مدیر/ متعلقہ محکمہ کو رپورٹ لکھ کر بھیج سکے۔ ۶۔ روزمرہ زندگی کے تجربات و مشاہدات کے حوالے سے عمومی مضامین تحریر کر سکے۔ ۷۔ نئے متن کو سمجھ کر استحسانی سوالات کا جواب تحریر کر سکے اور عبارت کا عنوان تجویز کر سکے۔	۴۔ حالات حاضرہ معاشی اور سیاسی مسائل پر اپنا نقطہ نظر تحریر کر سکے۔ ۵۔ روزمرہ زندگی کے حوالے سے مفصل روداد، آنکھوں دیکھا حال، آپ بیتی یا مفصل مضمون کی صورت میں تحریر کر سکے۔ ۶۔ طویل متون کی تلخیص کر سکے یا خلاصہ کے طور پر سوالوں کا جواب دے سکے۔ ۷۔ کسی غیر مطبوعہ یا تکنیکی (کمپیوٹر) متن کو لکھ سکے، تجزیہ کر سکے اور اپنی تنقیدی رائے کے ساتھ اسے ادل بدل کر سکے۔

٦	٧	٨	٩	١٠	١١	١٢
		۹۔کسی بھی عام متن پر سوالات کے جوابات تحریر کر سکے۔ ۱۰۔کسی غیر مطبوعہ یا تکنیکی (کمپیوٹر) متن کو لکھ سکے۔	۹۔کسی کہانی کے بقیہ حصہ کو مکمل کر سکے (کسی ایک موڑ کا انتخاب کر کے)	۹۔کسی نئے متن کو سمجھ کر حقائق پر مبنی سوالات کا جواب تحریر کر سکے۔ ۱۰۔کسی غیر مطبوعہ یا تکنیکی متن کی وضاحت/استدلال لکھ سکے اور متن کو ادل بدل کر سکے۔		

تدریجی مقصود (Goal)

حد تدریج (Bench Mark)		کلاس ۱ تا ۳			کلاس ۴ تا ۵	
تدریجی مقصود	معیار	---			۱۔ جماعت میں اپنے مشاہدات بے جھجک پیش کرنا۔	
	استدلال	---			---	
مہارت (Skill)	ذیلی مہارتیں (Competencies)	حاصلاتِ تعلّم (Learning Outcomes)			حاصلاتِ تعلّم (Learning Outcomes)	
		۱	۲	۳	۴	۵
تقریر (Speech)	۱۔ اپنے علم اور مشاہدے کو عمدہ تلفظ اور ادائیگی کے طریقوں کے مطابق زبانی پیش کرنا۔ ۲۔ لکھی ہوئی تقریر کو مخصوص لب و لہجے کے ساتھ سامعین کے سامنے پیش کرنا۔ ۳۔ دوسروں کا نقطۂ نظر اہتمام اور حوصلے کے ساتھ سننا اور ان نکات کی روشنی میں اپنے استدلال پیش				۱۔ اپنی جماعت کے سامنے اپنی یا اپنے ساتھیوں کی طرف سے ذاتی مشاہدات کو چند لمحوں تک بے جھجک بیان کر سکے۔	۱۔ اپنی جماعت کے سامنے اپنی یا اپنے ساتھیوں کی طرف سے ذاتی مشاہدات کو چند لمحوں تک بے جھجک بیان کر سکے۔

		۱	۲	۳	۴	۵
	کرسکنا۔ ۴۔مذاکروں،سیمیناروں میں حصہ لینا۔					

کلاس ٦ تا ٨			کلاس ٩ تا ١٠		کلاس ١١ تا ١٢	
١۔ اپنے علم اور مشاہدے کی روشنی میں سامعین کے سامنے زبانی یا تحریری تقریر کر سکے اور مذاکرے میں حصہ لے سکے۔			١۔ درمیانے درجے کا مقرر بن سکے۔		١۔ کسی موضوع پر اپنے خیالات اور مافی الضمیر کو تقریر اور خطبہ دینے کے اصولوں کے مطابق لہجے اور رفتار کے ساتھ پیش کر سکے۔	
١۔ اس درجے سے تقریر کی مہارت کا باقاعدہ آغاز ہونا چاہیے۔			١۔ زبانی یا تحریری تقریر پر مہارت حاصل ہونی چاہیے۔		١۔ فنِ تقریر کے بنیادی اصولوں سے آگاہی حاصل ہو چکی ہے۔	
حاصلاتِ تعلّم (Learning Outcomes)			حاصلاتِ تعلّم (Learning Outcomes)		حاصلاتِ تعلّم (Learning Outcomes)	
٦	٧	٨	٩	١٠	١١	١٢
١۔ کسی بھی فطری، اخلاقی یا قومی موضوع پر اپنے مافی الضمیر کو کم از کم کلاس میں درست تلفظ، لب و لہجے کے ساتھ زبانی پیش کر سکے یا لکھی ہوئی تقریر پڑھ سکے۔	١۔ کسی بھی فطری، اخلاقی یا قومی موضوع پر اپنے علم اور مشاہدے کی روشنی میں سامعین کے سامنے درست تلفظ اور لب و لہجے میں کم از کم دو منٹ تک تقریر کر سکے۔ ٢۔ کسی بھی فطری، اخلاقی یا قومی موضوع پر اپنے علم اور مشاہدے کی روشنی میں کاغذ پر لکھی ہوئی تین منٹ کی تقریر پڑھ سکے۔	١۔ کسی بھی فطری، اخلاقی یا قومی موضوع پر اپنے علم اور مشاہدے کی روشنی میں سامعین کے سامنے درست تلفظ اور لب و لہجے میں کم از کم تین منٹ تک تقریر کر سکے۔ ٢۔ کسی بھی فطری، اخلاقی یا قومی موضوع پر اپنے علم اور مشاہدے کی روشنی میں کاغذ پر لکھی ہوئی کم از کم پانچ منٹ کی تقریر پڑھ سکے۔	١۔ کسی بھی ادبی، علمی یا صحافتی موضوع پر اپنے مطالعے، تجربے اور مشاہدے کی روشنی میں سامعین کے سامنے درست تلفظ اور لب و لہجے کے ساتھ تین منٹ سے زیادہ زبانی تقریر کر سکے۔ ١۔ کسی بھی ادبی، علمی یا صحافتی موضوع پر درست لب و لہجے اور تلفظ کے ساتھ سات منٹ سے زائد تک لکھی ہوئی	١۔ کسی ادبی، علمی یا صحافتی موضوع پر اپنے وسیع تر مطالعے، تجربے اور مشاہدے کی روشنی میں استدلال، درست تلفظ اور عمدہ لب و لہجے کے ساتھ تین سے پانچ منٹ تک زبانی تقریر کر سکے۔ ٢۔ کسی بھی ادبی، علمی یا صحافتی موضوع پر درست لب و لہجے اور تلفظ کے ساتھ سات یا دس منٹ تک لکھی	١۔ کسی ادبی، علمی یا صحافتی موضوع پر اپنے وسیع تر مطالعے، تجربے اور مشاہدے کی روشنی میں استدلال، درست تلفظ اور عمدہ لب و لہجے کے ساتھ زیادہ سے زیادہ پانچ منٹ تک زبانی تقریر کر سکے۔ ٢۔ کسی بھی ادبی، علمی یا صحافتی موضوع پر درست لب و لہجے اور تلفظ کے ساتھ زیادہ سے زیادہ دس منٹ تک لکھی ہوئی تقریر دیکھ کر پڑھ سکے۔ ٣۔ مباحثوں، مذاکروں،	١۔ کسی ادبی، علمی یا صحافتی موضوع پر اپنے وسیع تر مطالعے، تجربے اور مشاہدے کی روشنی میں استدلال، درست تلفظ اور عمدہ لب و لہجے کے ساتھ پانچ منٹ سے زیادہ زبانی تقریر کر سکے۔ ٢۔ کسی بھی ادبی، علمی یا صحافتی موضوع پر درست لب و لہجے اور تلفظ کے ساتھ دس منٹ سے زیادہ کی لکھی

٦	٧	٨	٩	١٠	١١	١٢
	۳۔کم ازکم جماعت کی حد تک مباحثوں میں اپنے نقطہءنظر مخصوص انداز اور آداب کے ساتھ پیش کر سکے۔	۳۔مباحثوں میں اپنا نقطہء نظر مخصوص انداز اور آداب کے ساتھ پیش کر سکے۔	تقریر دیکھ کر پڑھ سکے۔ ۳۔مباحثوں، مذاکروں میں موضوع کے حق یا مخالفت میں حصہ لے سکے۔	ہوئی تقریر دیکھ کر پڑھ سکے۔ ۳۔مباحثوں، مذاکروں میں موضوع کے حق یا مخالفت میں حصہ لے سکے۔	سیمیناروں میں دلائل اور آداب کے ساتھ حصہ لے سکے۔	ہوئی تقریر دیکھ کر پڑھ سکے۔ ۳۔مباحثوں، مذاکروں، سیمیناروں میں حصہ لے سکے اور کسی موضوع کے حق یا مخالفت میں دلائل اور آداب کے ساتھ اپنا نقطہء نظر پیش کر سکے۔

تدریجی مقصود (Goal)

حدتدریج (Bench Mark)		کلاس ۱ تا ۳			کلاس ۴ تا ۵	
تدریجی مقصود	معیار	---			ا۔انشاپردازی کی مہارت کے لیے بنیادی طور پر تیار ہو سکے۔	
	استدلال	---			ا۔اگلے درجے سے انشاپردازی کی مہارت شروع ہوگی۔	
مہارت (Skill)	ذیلی مہارتیں (Competencies)	حاصلاتِ تعلّم (Learning Outcomes)			حاصلاتِ تعلّم (Learning Outcomes)	
		۱	۲	۳	۴	۵
انشاپردازی (Creative Writing)	ا۔مشاہدے کی صلاحیت کو نمود دینا۔ ۲۔اپنے خیالات کا تجزیہ کرنا اور انھیں منطقی ترتیب دینا۔ ۳۔تین پیرا، پنج پیرا اور سات پیرا مضامین/ انشائیہ لکھنا۔ ۴۔مضمون نگاری کے مختلف طرزوں، الفاظ کے موزوں استعمال، پیرابندی،					ا۔اپنے مشاہدات اور خیالات کو مربوط، رواں اور موزوں انداز میں لکھنے کی صلاحیت پیدا کر سکے۔ ۲۔عنوان، مشاہدے کا تجزیہ، ترتیب اور پیشکش، اختتامیہ وغیرہ سے آگاہ ہو سکے۔

		۱	۲	۳	۴	۵
	صحتِ بیان اور تیز رفتار تحریر کے اصولوں کو جاننا اور ان پر مہارت حاصل کرنا۔ ۵۔ انشا پردازی کی حدوں کو مضمون نویسی اور خیالات نگاری سے بڑھ کر ڈراما/ مکالمہ نگاری اور تخلیقی تحریروں تک وسعت دینا۔					

کلاس ۶ تا ۸			کلاس ۹ تا ۱۰		کلاس ۱۱ تا ۱۲	
۱۔صحت اور ترتیب کے لحاظ سے عمدہ انشا پردازی کر سکے۔			۱۔مجازی اور ادبی زبان کے استعمال کے ساتھ عمدہ انشا پردازی کر سکے۔		۱۔تحریر میں اعلیٰ تخلیقی صلاحیتوں کا مظاہرہ کر سکے۔	
۱۔زبان و بیان پر اس درجے میں خاص عبور حاصل ہو جاتا ہے۔			۲۔مشاہدے اور تخیل کی مدد سے اس سطح پر استحسان اور محضر سے آگاہی حاصل ہو جاتی ہے۔		۱۔ادب وتنقید/تخلیقی ہنر سے آگہی حاصل ہو چکی ہے۔	
حاصلاتِ تعلّم (Learning Outcomes)			حاصلاتِ تعلّم (Learning Outcomes)		حاصلاتِ تعلّم (Learning Outcomes)	
۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۔اشارات کی مدد سے اپنے مشاہدات، خیالات اور علم کے پیش نظر کسی فطری یا اخلاقی، قومی موضوع پر تین پیرے کا ایک مضمون لکھ سکے جو دو سو الفاظ سے زیادہ کا نہ ہو۔ ۲۔مضمون نگاری میں کسی بھی طرز نگارش کے تحت الفاظ کا موزوں اور برمحل استعمال اور پیرابندی کر سکے۔	۱۔ اپنے مشاہدات، خیالات اور علم کے پیش نظر کسی فطری، اخلاقی و قومی موضوع پر تین پیرے کا مضمون صحت زبان کے ساتھ تین سو الفاظ تک پیش کر سکے۔ ۲۔مضمون نگاری میں کسی بھی طرز نگارش کے تحت الفاظ کا موزوں اور برمحل استعمال مناسب پیرابندی	۱۔تین سو سے زائد الفاظ کی ضخامت کا مضمون، انشائیہ، رپورتاژ یا رپورٹ وغیرہ تیار کر کے پیش کر سکے۔ ۲۔دوسروں کی لکھی ہوئی تحریروں کی اصلاح کر سکے (ادارت/تدوین وغیرہ)	۱۔تخیل کی اڑان کے ساتھ پانچ سو سے زائد الفاظ کی ضخامت کا مضمون تخلیقی سطح پر پیش کر سکے۔عمدہ مثالیں، منظر نگاری، مقولات، مصرعے، اشعار وغیرہ کو استعمال کر سکے۔ ۲۔سکول میگزین/ رسالے/ مطبوعات کی تیاری میں اپنا کردار ادا کر سکے۔ (ادارت/تدوین وغیرہ)	۱۔تخیل کی اڑان کے ساتھ پانچ سو سے زائد الفاظ کی ضخامت کا مضمون تخلیقی سطح پر عمدہ مثالوں، منظر نگاری، مکالمہ نگاری، کردار نگاری وغیرہ کے حوالے سے پیش کر سکے۔ ۲۔سکول یا اس سے باہر کی رسالے/مطبوعات/ ویب سائٹ وغیرہ میں اپنا کردار ادا کر سکے۔(تحریر، ادارت، تدوین وغیرہ)	۱۔کسی بھی موضوع پر اپنے وسیع تر مطالعے کی روشنی میں ترتیب، استدلال، عمدہ مثالوں کے ساتھ منظر نگاری، مکالمہ نگاری، کردار نگاری، کہانی، انشائیہ یا مضمون وغیرہ کی صورت میں تحریر پیش کر سکے۔ ۲۔سکول یا اس سے باہر کسی رسالے، مطبوعات، ویب سائٹ وغیرہ میں اپنی تحریر پیش کر سکے یا دوسروں کی تحریریں مرتب کر سکے۔	۱۔کسی ادبی، علمی، صحافتی موضوع پر اپنے وسیع تر مطالعے کی روشنی میں ترتیب، استدلال اور عمدہ مثالوں کے ساتھ مترادفات، مقولوں، ادبی اشعار، جملات و محاورات کو استعمال کرتے ہوئے پانچ سو الفاظ سے زائد ضخامت کا مضمون تحریر کر سکے۔ ۲۔کسی تخلیقی سطح کی تحریر

٦	٧	٨	٩	١٠	١١	١٢
	اور صحتِ زبان کے ساتھ پیش کر سکے۔					(ڈائری، رپورتاژ، انشائیہ، کہانی، افسانہ، غزل، نظم وغیرہ) کو مناسب تربیت/ اصلاح کے بعد پیش کر سکے۔ ۳۔ ادارے کے رسالے/ مطبوعات/ ویب سائٹ وغیرہ میں اپنا کردار ادا کر سکے جس میں اپنی اور دوسروں کی تحریروں کی پیشکش/ ادارت وغیرہ اہم ہیں۔

تدریجی مقصود (Goal)

حد تدریج (Bench Mark)		کلاس ۱ تا ۳			کلاس ۴ تا ۵	
تدریجی مقصود	معیار	۱۔سادہ جملے کو زمانہ ماضی وحال کے لحاظ سے رموز اوقاف (وقفہ وغیرہ) کے حوالے سے جان سکے۔ ۲۔اپنی رائے تحریر میں شامل کر سکے۔			۱۔سادہ جملے کو اسم عام، خاص اور تمام زبانوں کے لحاظ سے جان سکے۔ ۲۔تحریر کو صحت اور رفتار کے ساتھ پیش کر سکے۔	
	استدلال	۱۔اس سطح پر مذکر مؤنث، واحد جمع کے لحاظ سے سادہ جملہ ضروری ہے۔ ۲۔خاص طور پر حکمیہ تحریر میں رائے شامل کرنا ضروری ہے۔			۱۔خاص طور پر امالہ، منفی اور مثبت جملوں کا حوالہ ضروری ہے۔ ۲۔اس سطح پر صحت اور رفتار تحریر کے لیے کافی ذخیرہ الفاظ ہوتا ہے۔	
مہارت (Skill)	ذیلی مہارتیں (Competencies)	حاصلاتِ تعلّم (Learning Outcomes)			حاصلاتِ تعلّم (Learning Outcomes)	
		۱	۲	۳	۴	۵
زبان شناسی (Language Cognition)	آواز سے حرف۔ ارکان سے الفاظ۔ لفظ اور معنی۔ جملے کی ساخت۔ اسم، صفت۔ زمانہ اور فعل۔ فاعل، مفعول۔ واحد، جمع۔	۱۔انسانی اصوات (Phonemes) کے اظہار کے لیے اردو حروف تہجی کا استعمال جان سکے۔ ۲۔حروف صحیح (Consonant) اور حروف علت (Vowel) کی آوازوں میں امتیاز کر سکے۔ ۳۔''تھا'' (ماضی) اور	۱۔فاعل، فعل، مفعول کی ترتیب سمجھ سکے۔ ۲۔بے ترتیب الفاظ سے جملہ مرتب کر سکے۔ ۳۔مذکر اور مؤنث اسما کی عام جمع بنا سکے جیسے گھوڑا سے گھوڑے۔ ۴۔حروف جار کا صحیح استعمال	۱۔جملے کی ساخت میں زمانہ کی تبدیلی ''ہے''، ''تھا''، ''ہوگا'' سے کر سکے۔ ۲۔ہم معنی مترادف الفاظ کو سمجھ سکے۔ ۳۔معنی کے لحاظ سے متضاد الفاظ کو سمجھ سکے۔ ۴۔رموز اوقاف ''وقفہ'' اور	۱۔سادہ جملے کی ساخت پر عبور حاصل کر سکے۔ ۲۔متن سے مذکر اور مؤنث الفاظ کی نشاندہی کر سکے۔ ۳۔اسم خاص اور اسم عام کی تعریف سمجھے بغیر خاص ناموں اور عام ناموں میں امتیاز کر سکے۔ ۴۔مترادف اور متضاد کے فرق کو	۱۔سادہ جملے میں خالی جگہ پُر کر سکے۔ ۲۔تحریر میں زمانہ تلاش کر سکے۔اور اسے دوسرے زمانے میں لکھ سکے (ماضی کو حال اور مستقبل کو ماضی وغیرہ میں)۔ ۳۔لغت کی مدد سے الفاظ

		۱	۲	۳	۴	۵
	تذکیروتانیث۔املاہ۔ حرف ربط، جار، عطف۔ حرفِ اضافت، حرفِ ندا، شرط وجزا، فجائیہ، استفہامیہ، بیان، علت، تاکید۔ سادہ اور مرکب جملے۔ معروف اور مجہول جملے۔ رموز اوقاف۔روزمرہ۔ محاورہ۔ضرب الامثال۔ کہاوتیں۔مقولات۔ سابقہ، لاحقہ۔ متشابہ الفاظ، تجنیس۔ مترادف، تضاد۔ متلازم الفاظ۔ علم بیان۔ صنائع بدائع۔ اصناف سخن۔ محضر اور طرز بیان۔اسلوب۔	''ہے''(حال) کا فرق جان سکے۔ ۴۔''ہے''، ''ہوں'' اور ''ہیں'' کا فرق جان سکے۔ ۵۔واحد اور جمع کا فرق سمجھ سکے۔ ۶۔مذکر اور مؤنث فعل کا فرق سمجھ سکے۔ ۷۔حرف اضافت (کا، کی، کے) کو جان سکے۔ ۸۔عددی ترتیب (اٹھارواں، اٹھارویں، انیسواں، انیسویں) کا فرق سمجھ سکے۔ ۹۔حرکات کی علامات زبر، زیر، پیش، تنوین، مد، شد وغیرہ کو سمجھ سکے۔	کر سکے۔ ۵۔الفبائی ترتیب سے الفاظ کو درج کر سکیں۔ ۶۔املاہ کو حروف (نے، کو، میں، پر) کے حوالے سے سمجھ سکے۔ ۷۔امرونہی اور منفی وسوالیہ جملے بنانا سیکھ سکے۔ ۸۔رموز اوقاف میں سوالیہ کا استعمال کر سکے۔ ۹۔مکمل کلمہ اور مہمل جملے میں فرق جان سکے۔	''سکتہ'' کا استعمال سیکھ سکے۔ ۵۔الفاظ کی جمع املاہ کے لحاظ سے بنا سکے جیسے: ''گھوڑا'' سے ''گھوڑوں (پر)''، ''گھوڑوں (کو)''، ''گھوڑوں (میں)'' وغیرہ۔ ۶۔رموز اوقاف میں کولن (تفصیلیہ)، سوالیہ کا نشان استعمال کر سکے۔ ۷۔لفظ کے وضعی معنی سے آگاہ ہو سکے۔ ۸۔استفہامی کو اقراری اور انکاری جملوں میں بدل سکے۔ ۹۔ ضمائر شخصی میں ''ہم''، ''آپ'' کا خاص طور پر استعمال کر سکے۔	سمجھ سکے۔ ۵۔جمع کو واحد میں تبدیل کر سکے۔ ۶۔عربی طریقے پر بھی جمع کو سیکھ سکے۔ ۷۔رموز اوقاف کا درست استعمال کر سکے۔استفہامیہ اور رواوین کا استعمال سیکھ سکے۔ ۸۔اشاریہ میں الفبائی ترتیب سے الفاظ تلاش کر سکے۔ ۹۔تمنائی اور شکی موضوعات پر جملے بنانا سیکھ سکے۔ ۱۰۔علامت فاعل ''نے'' اور علامت مفعول ''کو'' کا صحیح استعمال سیکھ سکے۔ ۱۱۔حرفِ جار، عطف، شرط وجزا استعمال کر سکے۔	کے معنی معلوم کر سکے۔ ۴۔غلط فقرات کو درست کر سکے۔ ۵۔زمانے کے لحاظ سے تمام جملے بنانا اور ایک سے دوسرے زمانوں میں تبدیل کرنا سیکھ سکے۔ ۶۔فعل سے فاعل بنا سکے اور فعل کی فاعل اور مفعول کے ساتھ مطابقت پیدا کر سکے۔ ۷۔حروف ندا، استعجاب، افسوس وغیرہ کو استعمال کر سکے۔ ۸۔اعراب بدلنے سے معنی کی تبدیلی کو پہچان سکے۔ ۹۔اسم معرفہ کی مختلف قسموں کو جملوں میں شناخت کر سکے۔

کلاس ۶ تا ۸	کلاس ۹ تا ۱۰	کلاس ۱۱ تا ۱۲
ا۔معروف اور مجہول جملوں میں امتیاز سیکھ سکے۔ ا۔اپنے خیالات اور نقطہ نظر کو تحریر کر سکے۔	ا۔جملے کی مختلف نحوی تقطیع کر سکے۔ ۲۔مختلف ضرورتوں کے لحاظ سے استحسان کر سکے۔	ا۔ہر لحاظ سے غلط فقرے کی تصحیح کر سکے۔ ۲۔جامع مگر مختصر تبصرہ وتنقید تحریر کر سکے۔
ا۔معنی کے بیان کے لحاظ سے مختلف جملوں میں امتیاز پڑھ چکا ہے۔ ا۔کیا، کب، کیوں جیسے سوالوں کا جواب اسی طرح ہوسکتا ہے۔	ا۔علم نحو کے بنیادی اصول سکھا دیے گئے ہیں۔	ا۔ہر لحاظ سے جملوں کی تقطیع سکھا دی گئی ہے۔ ۲۔استحسان اور تنقید کے اصول پڑھ لیے ہیں۔
حاصلاتِ تعلّم (Learning Outcomes)	حاصلاتِ تعلّم (Learning Outcomes)	حاصلاتِ تعلّم (Learning Outcomes)

۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
ا۔سادہ اور مرکب جملوں میں امتیاز کو سمجھ سکے اور مرکب جملوں کو سادہ جملوں میں بدل سکے۔ ۲۔مترادف الفاظ کا محل استعمال اردو کے بنیادی الفاظ کے حوالے سے سیکھ سکے۔ ۳۔غلط فقرات درست کر سکے۔ ۴۔لغت کا استعمال جملہ سازی میں سیکھ سکے۔ ۵۔متشابہ الفاظ، تجنیس لفظی	ا۔معروف (Active) کو مجہول (Passive) جملوں میں بدل سکے۔ ۲۔متضاد الفاظ کو درمیانی الفاظ کے حوالے سے سمجھ سکے (جیسے صبح وشام میں دوپہر) (تھیسارس کا استعمال سیکھ سکے) ۳۔لغت کا استعمال تفہیم عبارت میں سیکھ سکے۔ ۴۔روزمرہ اور محاورہ میں	ا۔مجہول کو معروف جملوں میں بدل سکے۔ ۲۔تجنیس معنوی میں امتیاز سیکھ سکے۔ ۳۔معانی سے الفاظ کی طرف ذہنی سفر کر سکے (تھیسارس کی مدد سے) ۴۔محاورات اور ضرب الامثال کا استعمال سیکھ سکے۔ ۵۔روزمرہ اور محاورہ کے	ا۔جملے کے اجزائے ترکیبی کی تعریف کر سکے۔ ۲۔جملہ اسمیہ اور جملہ فعلیہ میں امتیاز کر سکے۔ ۳۔ذو معنی الفاظ کا استعمال کر سکے۔ ۴۔علم بیان کی بنیادی اصطلاحوں، تشبیہ، استعارہ، کنایہ، مجاز مرسل سے آگاہ ہوسکے۔ ۵۔دیگر اصطلاحات شعری کی تعریف اور مثالیں جان	ا۔جملے کی تقطیع اجزا میں کر سکے۔ ۲۔جملہ اسمیہ اور جملہ فعلیہ کی ترکیب نحوی کر سکے۔ ۳۔عبارت سے ذو معنی الفاظ کو الگ الگ کر سکے۔ ۴۔عبارت میں تشبیہ، استعارہ، کنایہ، مجاز مرسل کو پہچان سکے۔ ۵۔اشعار میں متعدد عناصر کو تلاش کر سکے۔ ۶۔جملے کی مبدا اور خبر کے	ا۔مرکب مصادر کو بطور معاون افعال سیکھ سکے۔ ۲۔متعلق فعل کی تعریف واستعمال سے آگاہ ہوسکے۔ ۳۔مکمل علم بیان، بدیع اور صنعتوں کی تعریف کر سکے۔ ۴۔غلط فقرات کی صنائع بدائع کے لحاظ سے درستی کر سکے۔ ۵۔استحسان کے اصولوں سے آگاہ ہوسکے۔ ۶۔تنقیدی حسن وقبح کے طریقوں سے آگاہ ہوسکے۔	ا۔عبارت میں معاون فعل کو تلاش کر سکے۔ ۲۔افعال کے حوالے سے متعلق فعل کو عبارت سے تلاش کر سکے۔ ۳۔اشعار میں بیان، صنائع بدائع کے لحاظ سے مثالیں تلاش کر سکے۔ ۴۔عملاً تنقیدی جملے لکھ سکے۔ ۵۔مرکب جملوں کا درست استعمال کر سکے۔

۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
میں امتیاز کر سکے۔ ۶۔متلازم الفاظ (گروہی الفاظ) کو سمجھ سکے اور تھیسارس کا استعمال کر سکے۔ ۷۔اسما کی تذکیر و تانیث اور ضمائر کی تذکیر و تانیث کو سمجھ سکے۔ ۸۔حروف فجائیہ، استفہامیہ، بیان، علت، تاکید استعمال کر سکے۔ ۹۔اسم نکرہ کی مختلف قسموں کو جملوں میں شناخت کر سکے۔	امتیاز کر سکے۔ ۵۔روزمرہ کے لحاظ سے درست جملے سیکھ سکے۔ ۶۔مترادف، متضاد اور متلازم الفاظ کو جملوں میں استعمال کرنا سیکھ سکے۔	لحاظ سے غلط جملوں کی تصحیح کر سکے۔ ۶۔مقولات اور کہاوتوں کا تحریر میں محل استعمال سیکھ سکے۔ ۷۔سابقہ اور لاحقہ کی مدد سے لفظ سازی کر سکے۔ ۸۔ردیف کے حوالے سے الفاظ کو ترتیب دے سکے۔	سکے۔ مصرع، شعر، بند، مطلع، مقطع، قافیہ، ردیف وغیرہ۔ ۶۔مبتدا اور خبر سے آگاہ ہو سکے۔ ۷۔غلط فقرات کی روزمرہ، محاورہ کے لحاظ سے درستی کر سکے۔ ۸۔مختلف اصناف سخن میں امتیاز کر سکے۔ ۹۔مختلف انداز بیان محضر (ادبی، صحافتی، دفتری، قانونی، تکنیکی وغیرہ) میں امتیاز کر سکے۔ ۱۰۔مرکب ناقص اور مرکب تام میں فرق کر سکے۔	لحاظ سے تقطیع کر سکے۔ ۷۔غلط فقرات کی جملہ معترضہ کے حوالے سے درستی کر سکے۔ ۸۔مختلف اصناف سخن کے لحاظ سے فن پاروں کو سمجھ سکے۔ ۹۔غزل اور نظم میں ہیئت کے لحاظ سے امتیاز کر سکے۔ ۱۰۔اپنی تحریروں کو مختلف انداز بیان یا محضر کے لحاظ سے تحریر کرنا سیکھ سکے۔	۷۔اصناف سخن کی تعریف کر سکے اور انہیں پہچان کر استحسان کر سکے۔ ۸۔لغت کو اشتقاق، مشتقات، وضعی و لغوی معنی، مجازی معنی، سلینگ، بول چال، اصطلاحی معنی اور دیگر ایسی اقسام کے حوالے سے استعمال کر سکے۔ ۹۔تھیسارس (Thsaurus) کا مکمل استعمال جان سکے۔ ۱۰۔مختصر اصناف کے طرز بیان سے آگاہ ہو سکے۔	۶۔ شعری و ادبی محضروں/ انداز بیان میں تراکیب سازی کو سمجھ سکے اور مرکبات کو عملاً استعمال کر سکے۔ ۷۔معنی کے لحاظ سے لغوی اور قرارداد اصطلاحی میں امتیاز کر سکے۔ ۸۔خاص علوم اور پیشوں کی اصطلاحی لغات کا استعمال سیکھ سکے۔ ۹۔تکنیکی قواعد زبان کا ادراک کر سکے اور لسانی انتخاب لفظی کے قواعد سمجھ سکے۔ ۱۰۔بنیادی اسالیب بیان سے آگاہ ہو سکے۔

تدریجی مقصود (Goal)

حدتدریج (Bench Mark)		کلاس ۱ تا ۳			کلاس ۴ تا ۵	
تدریجی مقصود	معیار					
	استدلال					
مہارت (Skill)	ذیلی مہارتیں (Competencies)	حاصلاتِ تعلّم (Learning Outcomes)			حاصلاتِ تعلّم (Learning Outcomes)	
		۱	۲	۳	۴	۵
استحسان (Appreciation) اور تنقید (Criticism)	۱۔علم بیان، صنائع بدائع اور شعری اصطلاحات سے آگہی حاصل کرنا۔ ۲۔کسی تحریر میں علم بیان اور دیگر امور کی پہچان کرنا۔ ۳۔کسی فن پارے کا مرکزی خیال، اہم نکات اور خلاصہ کرسکیں۔ ۴۔کسی بھی طرح کی تحریر پڑھ کر اس کی صحت اور حسن و قبح کا اندازہ لگانا۔					

		۱	۲	۳	۴	۵
	۵۔ فکری، فنی کے ساتھ ساتھ اس تاثراتی، سیاسی، سماجی، معاشی شعور اور اثرات کا جائزہ لینا جو کسی فن پارے کی تخلیق میں ممد ہوئے یا اس سے برآمد ہو سکتے ہیں۔ ۶۔ تحریری محاسن کو جانچنے کے لیے بنیادی تنقیدی بصیرت حاصل کرنا۔ ۷۔ کسی فن پارے کے ادبی مرتبے کا تعین کر سکنا۔ ۸۔ کسی فن پارے میں احساس، جذبے اور تاثر کی شدت اور ابلاغ کی صورت کا تجزیہ کر کے اپنی انتقادی رائے دے سکنا۔					

کلاس ۶ تا ۸	کلاس ۹ تا ۱۰	کلاس ۱۱ تا ۱۲
۱۔استحسان اور تنقید کی سطح کے لیے تیاری کر سکے۔	۱۔کسی تحریر کے حسن و قبح کا جائزہ لے سکے۔ ۲۔کسی تحریر کے مرکزی خیال، اہم نکات، فکری و معنوی خوبیوں کو بیان کر سکے۔ ۳۔کسی تحریر کا خلاصہ اور تشریح لکھ سکے۔	۱۔کسی تحریر پر تنقیدی رائے دے سکے۔ ۲۔کسی ادب پارے کی فکری و فنی خوبیوں کا جائزہ لے سکے۔ ۳۔کسی علمی مضمون کی قوت ابلاغ کا جائزہ لے سکے۔
۱۔اس سطح پر بنیادی تشریحی امور کا علم ہونا چاہیے۔	۱۔استحسان کے بنیادی عناصر سے آگاہی حاصل ہے۔ ۲۔سابقہ مسلسل مشق اس کام کے لیے کافی ہے۔ ۳۔سابقہ مشقوں میں استحسانی عناصر شامل کر سکتا ہے۔	۱۔بنیادی اصول تنقید سے واقفیت حاصل ہے۔ ۲۔علم بیان، صنائع بدائع، شعری اصطلاحات سے واقفیت حاصل ہے۔ ۳۔علمی اصطلاحات اور بیان موزونیت وغیرہ کا بخوبی علم ہے۔
حاصلاتِ تعلّم (Learning Outcomes)	حاصلاتِ تعلّم (Learning Outcomes)	حاصلاتِ تعلّم (Learning Outcomes)

۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
		۱۔استحسان اور تنقید کی سطح کی تیاری کے لیے کسی تحریر (نظم ونثر) کا خلاصہ لکھ سکے، تشریح کر سکے اور اہم نکات بیان کر سکے۔	۱۔کسی نثر و نظم کا فکری و فنی خوبیوں اور نقائص سے آگاہ ہو سکے اور انہیں بیان کر سکے (تحریر و تقریر) ۲۔کسی فن پارے کے مرکزی خیال کو بیان کر سکے۔	۱۔کسی نثر پارے یا فن پارے کا فنی و فکری خوبیوں اور نقائص (حسن و قبح) کے پیش نظر تشریح کر سکے یا خلاصہ لکھ سکے۔ ۲۔کسی فن پارے کے مرکزی خیال کو بیان کر سکے۔	۱۔کسی ادبی یا علمی تحریر میں فنی و فکری تجزیہ کر سکے۔ ۲۔شاعری میں متعلقہ اصطلاحات کے تحت درج نکات کی شناخت کر سکے۔ ۳۔کسی فن پارے کا علم بیان کی روشنی میں جائزہ لے سکے۔	۱۔کسی ادبی یا علمی تحریر میں فنی وفکری تجزیہ کر کے اپنی رائے دے سکے اور مطلوبہ صنف میں اس کے مقام کا اصولی تعین کر سکے۔ ۲۔شاعری میں ہیئت کے لحاظ سے مطلع، مقطع، قافیہ،

٦	٧	٨	٩	١٠	١١	١٢
			۳۔نثر ونظم پر مشتمل کسی تحریر کا علم بیان اور شعری اصطلاحوں کی روشنی میں جائزہ لے سکے، خلاصہ لکھ سکے اور تشریح کر سکے۔ ۴۔کسی تحریر (خاص طور پر علمی مضمون) کی فکری و معنوی خوبیوں سے آگاہ ہو سکے۔	۳۔کسی فن پارے (نثر ونظم) کا علم بیان اور شعری اصطلاحات کی روشنی میں جائزہ لے سکے اور خلاصہ یا تشریح کر سکے۔ ۴۔کسی علمی مضمون کے نفس مضمون سے اس کی لفظی و فکری و معنوی خوبیوں کے ساتھ آگاہی ہو سکے۔	۴۔کسی ادب پارے کے مرکزی خیال کو بیان کر سکے اور تشریح کر سکے نیز اہم نکات کا خلاصہ کر سکے۔ ۵۔کسی علمی مضمون میں استعمال کیے گئے الفاظ و اصطلاحات کو سمجھ سکے اور نفس مضمون کا ادراک کر سکے۔ ۶۔کسی ادب پارے کے حسن و قبح کا اندازہ کر سکے۔	ردیف، وزن، سادہ بحر کی شناخت کر سکے۔ ۳۔کسی فن پارے میں علم بیان یعنی تشبیہ، استعارے، مجاز مرسل، کنایہ وغیرہ کی شناخت کر سکے۔ ۴۔صنائع لفظی و معنوی کو کسی فن پارے میں پہچان سکے۔ ۵۔ادب پارے کے مرکزی خیال، اہم نکات کا خلاصہ یا تشریح بیان کر سکے۔ ۶۔کسی بھی علمی مضمون میں الفاظ و تراکیب، اصطلاحات کے استعمال کی موزونیت کا ادراک کر سکے اور نفس مضمون کا فہم حاصل کر سکے۔

٦	٧	٨	٩	١٠	١١	١٢
						۷۔کسی ادب پارے کے بارے میں اصولی انتقادی رائے دے سکے۔اس کے حسن و قبح کا اندازہ کر سکے اور ادبی درجہ بندی کر سکے۔

تدریجی مقصود (Goal)

حد تدریج (Bench Mark)		کلاس ۱ تا ۳	کلاس ۴ تا ۵
تدریجی مقصود	معیار	۱۔روزمرہ بول چال میں حصہ لے سکے۔ ۲۔چھوٹی چھوٹی کہانیاں پڑھ کر سمجھ سکے۔	۱۔ماحول اور معاشرتی واقعات کے بارے میں گفتگو کر سکے۔ ۲۔عام نوعیت کی سادہ تحریر بھیج سکے۔ ۳۔عمومی مطالعہ کی عادت اپنا سکے۔
	استدلال	۱۔یہ بنیادی خواندگی کا مرحلہ ہے۔سننا، بولنا، لکھنا، پڑھنا جیسی مہارتیں مکمل ہو جانی چاہئیں۔	۱۔یہ بنیادی خواندگی کی تقویت کا مرحلہ ہے۔

مہارت (Skill)	ذیلی مہارتیں (Competencies)	حاصلاتِ تعلّم (Learning Outcomes)			حاصلاتِ تعلّم (Learning Outcomes)	
		۱	۲	۳	۴	۵
مہارتِ حیات (Life Skills)	۱۔روزمرہ امور میں زبان کو ابلاغ کے لیے استعمال کرنا۔ ۲۔مطبوعہ/غیر مطبوعہ مواد کو پڑھنا/لکھنا یا متعلقہ فارم پُر کرنے کے قابل ہونا۔ ۳۔اضافی مطالعے کا رویہ پیدا کرنا۔	۱۔روزمرہ اردو بول چال میں حصہ لے سکے۔ ۲۔محررہ نشانات، سنگ میل اور سائن بورڈوں کی خواندگی کر سکے۔	۱۔روزمرہ اردو بول چال میں حصہ لے سکے اور اسے اپنی عادت ثانیہ بنا سکے۔ ۲۔اپنی پسند ناپسند اور دلچسپیوں سے متعلق بات چیت میں حصہ لے سکے۔ ۳۔ذرائع ابلاغ میں بچوں	۱۔روزمرہ اردو بول چال میں حصہ لے سکے۔اپنی پسند ناپسند اور دلچسپیوں سے متعلق بات چیت میں حصہ لے سکے اور دوسروں کی پسند ناپسند پر رائے دے سکے۔ ۲۔چھوٹی چھوٹی کہانیاں یا	۱۔روزمرہ اردو بول چال میں حصہ لے سکے اور ماحول اور معاشرتی واقعات کے بارے میں بات چیت میں حصہ لے سکے۔ ۲۔کسی شے یا مقام کے متعلق وضاحت سے بتا سکے۔عام اشتہارات وغیرہ پڑھ سکے۔ ۳۔کہانیاں اور نظمیں وغیرہ پڑھ	۱۔ روزمرہ اردو بول چال میں حصہ لے سکے اور ماحول اور معاشرتی واقعات کے بارے میں بات چیت میں حصہ لے سکے۔ ۲۔کسی مقام یا سفر وغیرہ کی جزئیات بیان کرنے میں حصہ لے سکے۔

		۱	۲	۳	۴	۵
	۴۔ ذرائع ابلاغ اور ٹیکنالوجی کے اثرات میں زبان کے حوالے کا تجزیہ کرنا اور اچھا ذاتی نقطہ نظر ملحوظ رکھنا۔ ۵۔ روزمرہ امور میں اور مسائل کے حل کے لیے تحریر و تقریر کا ملکہ استعمال کرنا۔ ۶۔ دفتری و قانونی امور میں ٹیکنالوجی، رپورٹوں وغیرہ کو پڑھنا اور متعلقہ درخواستیں اور رپورٹیں تحریر کرسکنا۔ ۷۔ صحافتی، تخلیقی وتنقیدی سرگرمیوں میں حصہ لینا اور یوں بطور مصنف متعارف ہونا۔		کے پروگرام وغیرہ دیکھ کر سمجھ سکے اور ذاتی پسند یا ناپسند کا اظہار کر سکے۔	پہیلیاں نہ صرف پڑھ سکے بلکہ اپنے ساتھیوں کو بھی سنا سکے۔ ۳۔ ذرائع ابلاغ یا دیگر ایسے ہی ذرائع سے نظمیں اور گیت وغیرہ سنے اور دوسروں کو بھی سنائے۔	سن کر سمجھ سکے اور نتیجہ/ اخلاقی سبق بیان کر سکے۔ ۴۔ دوستوں کو مبارک باد وغیرہ کا خط لکھ سکے۔ مختلف مواقع اور تہواروں پر کارڈ اور دعوت نامے بنا سکے۔ ۵۔ بچوں کی تقریبات سالگرہ وغیرہ میں معاون میزبان/کمپیئر کے فرائض سرانجام دے سکے۔ ۶۔ لائبریری میں جانے اور اضافی مطالعے کی عادت اپنا سکے۔	۳۔ بچوں کے رسائل، اخبار وغیرہ پڑھ سکے۔ ۴۔ بچوں کے رسائل اور اخبار میں اپنی کاوشیں بھیج سکے۔ ۶۔ دوستوں کو خط، دعوت نامے اور تہنیتی کارڈ تحریر کر سکے۔ ۷۔ عام نوعیت کی سادہ درخواست وغیرہ تحریر کر سکے۔ ۸۔ بچوں کی تقریبات وغیرہ میں میزبان/کمپیئر کے فرائض سرانجام دے سکے۔ ۹۔ اپنے سکول اور محلّے کی لائبریری وغیرہ میں جا کر

		١	٢	٣	۴	۵
	٨۔ جلسوں، مجلسوں، مذاکروں، سیمیناروں وغیرہ میں حسن سماعت کا مظاہرہ کرنا اور بات کے حقیقی مفہوم تک پہنچنا اور موزوں ردعمل کا مظاہرہ کرنا۔					عمومی معلومات پر مبنی رسائل اور کتب کا مطالعہ کر سکے۔

کلاس ٦ تا ٨			کلاس ٩ تا ١٠		کلاس ١١ تا ١٢	
١۔روزمرہ امور پر زبانی اور تحریری اظہار کر سکے۔ ٢۔کسی واقعے کی اطلاع یا روداد لکھ کر متعلقہ افراد کو بھیج سکے۔ ٣۔کمپیوٹر پر اردو کا استعمال سیکھ سکے۔			١۔اردو میں علمی ادبی مطالعے کو زندگی کا حصہ بنا سکے۔ ٢۔نچلی سطح کے فارم وغیرہ پُر کر سکے۔ ٣۔ٹیکنالوجی پر اردو کے استعمال میں مہارت حاصل کر سکے۔		١۔علمی ادبی مطالعے کو زندگی کا حصہ بنا سکے اور خود بھی تخلیقی تحریریں پیش کر سکے۔تنقیدی مجالس میں حصہ لے سکے۔ ٢۔عملی زندگی کے مسائل اور امور میں اردو کو استعمال کر سکے۔	
مڈل سطح پر اردو کی کے تمام مضروں (Discourses) کے حوالے سے مہارتی سطح پر تحصیل ضروری ہے۔			یہ ثانوی سطح اردو زبان کی تحصیل کی تکمیلی سطح ہے۔		یہ مہارت تامہ کی سطح ہے۔	
حاصلاتِ تعلّم (Learning Outcomes)			حاصلاتِ تعلّم (Learning Outcomes)		حاصلاتِ تعلّم (Learning Outcomes)	
٦	٧	٨	٩	١٠	١١	١٢
١۔روزمرہ زندگی کے مسائل و واقعات پر اپنی معلومات، مشاہدات و تجربات کے مطابق بات کر سکے۔ ٢۔اپنی ذات و ماحول سے متعلق مسائل و امور پر درخواست اور خط وغیرہ تحریر کر سکے۔ ٣۔ نصابی کتب کے علاوہ دیگر کتب کو پڑھ کر	١۔روزمرہ زندگی کے مسائل و واقعات پر اپنے تجربات و مشاہدات کی روشنی میں بات چیت میں حصہ لے سکے۔ ٢۔اپنے مسائل کے حوالے سے خطوط میں اظہار کر سکے۔ ٣۔عمومی نوعیت کی کتب معلوماتی مواد وغیرہ پڑھ کر سمجھ سکے۔	١۔روزمرہ زندگی کے تجربات اور مشاہدات کا زبانی اور تحریری اظہار کر سکے۔ ٢۔اخبارات و رسائل کے متن کو روزمرہ زندگی کے حوالے سے سمجھ سکے اور دوسروں کے ساتھ اس پر گفتگو کر سکے۔ ٣۔کسی واقعے کی اطلاع اخبار یا تھانے یا کسی ذمہ دار افسر کو لکھ کر بھیج سکے۔	١۔روزمرہ زندگی کے تجربات و مشاہدات کے حوالے سے مضامین، مکالمہ، یادداشت وغیرہ میں شامل کر سکے۔ ٢۔کسی اخبار یا ذمہ دار افسر کو درخواست یا روداد بھیج سکے۔ ٣۔عام ضروریات کے فارم پُر کر سکے۔ ٤۔روزمرہ زندگی کے	١۔علمی ادبی مطالعے کو عملی زندگی کا حصہ بنا سکے یعنی انتخاب کتب میں شامل ہو سکے۔ ٢۔مختلف رسائل میں کہانیاں اور مضامین پڑھ کر ان سے کوئی نتیجہ اخذ کر سکے اور خود بھی عمومی موضوعات پر لکھ سکے۔ ٣۔ازخود منی آرڈر فارم اور داخلہ فارم پُر کر سکے۔ ٤۔اخبار، کمپیوٹر، ٹی وی	١۔روزمرہ زندگی میں زبان کو ابلاغ کے لیے استعمال کر سکے۔ ٢۔ادب پڑھ کر تخلیقی صلاحیتیں پیدا کر سکے۔مطبوعہ اور غیر مطبوعہ مواد پڑھ اور لکھ سکے۔ ٣۔روزمرہ زندگی کے مسائل کے حوالے سے غیر رسمی خطوط لکھ سکے۔ داخلہ فارم، شناختی کارڈ فارم پُر کر سکے۔ ٤۔ادبی مطالعے کا ذوق رکھ سکے یعنی انتخاب کتب کا ذوق پیدا کر	١۔روزمرہ زندگی میں زبان کو ابلاغ کے لیے استعمال کر سکے اور ادبی مطالعے کو روزمرہ زندگی سے ہم آہنگ کر سکے۔ ٢۔ادبی و علمی تحریریں پڑھ کر خود بھی اس قسم کی تحریریں لکھ سکے۔ ٣۔رسید لکھ سکے اور مختلف قسم کے فارم پُر کر سکے۔ ٤۔نصابی کتب کے علاوہ

٦	٧	٨	٩	١٠	١١	١٢
نفس مضمون سمجھ سکے۔ ۴۔بچوں کے اخبار اور رسائل وغیرہ پڑھ کر خود بھی لکھنے کی کوشش کر سکے۔ ۵۔ڈراموں اور مختلف پروگراموں میں عملی طور پر شامل ہو سکے۔ ٦۔کسی سیر، مقام، تہوار وغیرہ کی تفصیلات بنا سکے۔ ۷۔ذرائع ابلاغ کے حوالے سے مختلف پروگرام پر اپنے نقطہ نظر کا دفاع کر سکے۔ ۸۔اردو میں ای میل وغیرہ پڑھ سکے۔ ۹۔سکول اور علاقے کی لائبریری وغیرہ میں جا	۴۔بچوں کے رسائل و کتب پڑھ کر خود بھی تخلیقی اظہار کر سکے۔ ۵۔ڈراموں وغیرہ میں حصہ لے کر اپنا کردار سیاق و سباق میں نبھا سکے۔ ٦۔مختلف واقعات، سیر، تقریبات، تہواروں کا احوال جزئیات کے ساتھ بیان کر سکے۔ ۷۔ذرائع ابلاغ پر نشر ہونے والے پروگراموں پر سماجی و ثقافتی حوالوں سے بات کر سکے۔ ۸۔اردو میں ای میل وغیرہ پڑھ سکے۔ ۹۔سکول اور علاقے کی	۴۔دفتری احکام کو سمجھ کر پڑھ سکے۔ٹیکنالوجی، کمپیوٹر وغیرہ پر اردو میں ٹائپ وغیرہ کر سکے۔	حوالے سے روداد، آپ بیتی تحریر کر سکے۔	وغیرہ سے معلومات اخذ کر سکے اور حالات حاضرہ، معاشی اور سیاسی مسائل پر اپنا نقطہ نظر تحریر کر سکے۔ ۵۔ذرائع ابلاغ، ٹیکنالوجی، کمپیوٹر وغیرہ پر اردو کو استعمال کر سکے۔	سکے اور زندگی کے مسائل کے حوالے سے اپنے ردعمل کا تحریری اظہار کر سکے۔	دیگر ادبی و علمی کتب کے مطالعے کا شوق رکھ سکے اور لائبریری وغیرہ سے انتخاب کتب کا ذوق پیدا کر سکے۔ ۵۔ذرائع ابلاغ اور کمپیوٹر وغیرہ کے اثرات کا زبان کے حوالے سے تجزیہ کر سکے اور اپنا ذاتی نقطۂ نظر بھی متعلقہ پلیٹ فارم پر پیش کر سکے۔ ٦۔ادبی مطالعے کو روزمرہ زندگی سے ہم آہنگ کر سکے اور ادبی مطالعے کو عملی زندگی کا حصہ بنا سکے۔ ۸۔ادب پڑھ کر خود بھی ادب تخلیق کر سکے۔ ۹۔معاشرتی و عملی زندگی کے مسائل کے حوالے سے اپنے

٦	٧	٨	٩	١٠	١١	١٢
کر کتب کا مطالعہ کر سکے اور معلومات اخذ کر سکے۔ ۱۰۔ روزانہ اخبار خوانی کو اپنا معمول بنا سکے۔	لائبریری وغیرہ میں میں جا کر کتب کا مطالعہ کر سکے اور معلومات اخذ کر سکے۔ ۱۰۔ اخبارات ورسائل پڑھنے کے معمول پر تبصرہ کر سکے۔					جذبات وخیالات اور مافی الضمیر کے اظہار کے حوالے سے مضمون تحریر کر سکے اور اس بات کا زبانی اظہار کر سکے۔ ۱۰۔ کوئی اخباری مواد یعنی نیوز سٹوری، فیچر یا آرٹیکل وغیرہ تحریر کر سکے۔ ۱۱۔ روزمرہ زندگی میں دفتری حکم نامے اور رپورٹیں وغیرہ سمجھ سکے اور تحریر بھی کر سکے۔ ۱۲۔ عملی زندگی کے مسائل کے حوالے سے متعلقہ اداروں اور دفاتر میں درخواستیں وغیرہ تحریر کر سکے۔

مجوّزہ عنوانات/موضوعات برائے جماعت اول تا سوم

جماعت اول

حصہ اول

۱۔ حروف تہجی (مفرد اور مرکب حروف تہجی)

۲۔ حروف علت (زیر۔زبر۔پیش۔تشدید۔تنوین)

۳۔ جوڑ توڑ (دوحرفی۔سہ حرفی۔چہار حرفی۔پنج حرفی)

حصہ دوم

۱۔ حمد (ایک) [آسان اور سادہ جو پہلی جماعت کے بچوں کی ذہنی استعداد کے مطابق ہو]

۲۔ نعت (ایک) [ایضاً]

۳۔ اسباق (دس) (کہانیاں اور مضامین) [کہانیاں تصویری ہوں]

موضوعات:

آداب گفتگو۔اخلاقیات۔اچھی عادات۔معاشرتی مسائل سے آگاہی۔وطن سے محبت۔رشتوں کی اہمیت۔ماحولیات سے آشنائی۔اسلامی پہلو (جس میں اسلامی واقعہ یا شخصیت کا ذکر ہو)۔پاکستانی شخصیات کے حوالے سے اک کہانی جس میں پاکستانی مشاہیر یا شہداء کا ذکر ہو۔

۴۔نظمیں: (تین) وطنیت۔اخلاقیات۔مناظر فطرت کے موضوعات پر سادہ نظمیں جو پہلی جماعت کے بچوں کی ذہنی استعداد کے مطابق ہوں۔

اسباق/نظموں کے انتخاب/تحریر کرتے ہوئے زبان شناسی کے ان حاصلات اور تدریجی مقاصد کا خصوصی خیال رکھا جائے جو پہلی جماعت کے لیے نصاب کے صفحہ ۳۸ سے ۴۱ تک درج ہیں۔

قواعد: قواعد کی تفصیل مہارت زبان شناسی کے ذیل میں صفحہ ۳۸۔۳۹ پر درج ہیں۔

دوسری جماعت

۱۔ حمد:(ایک) [سادہ اور آسان لفظوں میں جو دوسری جماعت کے بچوں کی ذہنی استعداد کے مطابق ہو]

۲۔ نعت:(ایک) [ایضاً]

۳۔ اسباق (پندرہ) کہانیاں اور مضامین

[ایک کہانی مکالماتی ہو۔ایک ڈرامے کی صورت میں اور دو کہانیاں تصویری ہوں]

موضوعات:

سیرت (کردار سازی کے حوالے سے)۔بانی پاکستان (حضرت قائد اعظم)۔اسلامی شخصیات۔ پاکستانی مشاہیر/شہداء۔بنیادی پیشے۔ماحولیات (موسم،ماحول)سائنس (روشنی،حرارت) آمدورفت کے ذرائع (ریل) اسلامی تہوار۔ سیروسیاحت۔ اخلاقیات۔ آداب و معاشرت۔ سادہ اقوال۔ اسلامی شعار۔کھیل۔قومی تہوار۔

۴۔نظمیں (آٹھ): مناظر فطرت۔اخلاقیات۔کھیل۔قومی شخصیت۔آداب۔پالتو جانور/ پرندے

اسباق/نظمیں منتخب / تحریر کرتے ہوئے زبان شناسی کے ان حاصلات اور تدریجی پہلوؤں کا خصوصی خیال رکھا جائے جو دوسری جماعت کے لیے ص ۳۸ سے ۴۱ تک درج ہیں۔

قواعد: قواعد کی تفصیل مہارت زبان شناسی کے ذیل میں صفحہ ۳۸۔۳۹ پر درج ہیں۔

تیسری جماعت

۱۔ حمد (ایک) [سادہ لفظوں میں جو تیسری جماعت کے بچوں کی ذہنی استعداد کے مطابق ہو]

۲۔ نعت (ایک) [ایضاً]

۳۔ اسباق (پندرہ)۔کہانیاں اور مضامین

[کم از کم دو کہانیاں مکالماتی اور دو تصویری ہوں۔اک خط بھی ہو]

موضوعات:

سیرت (کردارسازی۔ اچھے اخلاق یا عادات کے حوالے سے) مسلم مشاہیر۔ پاکستانی مشاہیر/ راہنما۔ سائنس۔ (زمین/خلاء) اخلاقیات۔ معاشرتی مسائل سے آگاہی۔ معاشرتی شعور۔ وطن (پرچم/صوبوں کا تعارف)۔ سیر و سیاحت ۔تہوار (مذہبی/ قومی) آداب و معاشرت۔ اقوال۔ اسلامی شعار ۔ علاقائی کھیل۔ پاکستان کے ہمسائے۔

۴۔ نظمیں: (آٹھ) مناظر فطرت ۔وطنیت ۔اخلاقیات ۔قومی ہیرو۔اچھی عادات۔

اسباق / نظموں کو منتخب / تحریر کرتے ہوئے زبان شناسی کے ان حاصلات اور تدریجی مقاصد کا خصوصی خیال رکھا جائے جو تیسری جماعت سے متعلق نصاب کے ص ۳۸ سے ۴۱ تک درج ہیں۔

قواعد: قواعد کی تفصیل مہارت زبان شناسی کے ذیل میں صفحہ ۳۸۔۳۹ پر درج ہیں۔

مجوّزہ موضوعات/عنوانات برائے جماعت چہارم

[کتاب بیس درسی یونٹوں سے زیادہ ضخیم نہ ہو۔ اردو کی نصابی کتاب کا ہدف اردو زبان کی تدریس ہے جس میں تمام لسانی مہارتوں کا حصول لازم ہے۔ نصابی کتاب میں یہ تمام مہارتیں، ان کی ذیلی مہارتیں اور خصوصی مہارتیں جھلکنا چاہئیں جن کا ذکر منسلکہ حدِ تدریج میں آیا ہے۔ موضوعات بذات خود اہم نہیں، ان کی پیشکش اور مواد کی بُنت اہم ہے۔ تفصیلی ہدایات نصابی کتب کے عنوان سے درج کی جا رہی ہیں]

۱۔ پاکستانی ثقافت (چار سبق)

درج ذیل موضوعات پر چار سبق نصاب میں شامل کیے جائیں:

i۔ مسلم مشاہیر (خاص طور پر جنہیں کرداری نمونہ قرار دیا جا سکتا ہو)

ii۔ یادگار عمارات (فن تعمیر اور تہذیبی لحاظ سے)

iii۔ شعائر و تہوار (اخلاقی شعائر اور سماجی و مذہبی تہوار)

iv۔ کمپیوٹر کا تعارف (خاص طور پر اردو کے استعمال کا ذکر)

(ہر سبق میں زبان شناسی کے کسی ایک لسانی پہلو کی خصوصی تدریس کو اہمیت دی گئی ہو۔ ایک اضافی لسانی پہلو دروں فعال (Interactive) مشقوں میں شامل ہو سکتا ہے۔ سننے، بولنے کی مہارتوں پر بھی توجہ دی جائے)

۲۔ اخلاق/زبان/قومی شناخت (تین سبق)

i۔ حکایات سعدی سے پانچ حکایات (اخلاقی موضوعات سے متعلق)

ii۔ اردو زبان کی ضرورت و اہمیت (خاص طور پر روزمرہ ضروریات اور علمی و تکنیکی اہمیت)

iii۔ قومی پرچم کے بارے میں معلومات (دنیا کے پرچموں کے حوالے سے تاریخ)

(زبان شناسی کے کسی ایک پہلو اور دروں فعال مشقوں میں تدریس کے ساتھ ساتھ تحریری مہارت پر زیادہ توجہ دی جائے)

۳۔ ایک پاکستانی لوک کہانی شامل کی جائے جس کا موضوع اخلاق ہو۔
(ہر بورڈ کی نصابی کتاب میں متعلقہ علاقے کی کہانی کو ترجیح دی جا سکتی ہے)

۴۔ مضامین
چھے مضامین شامل کیے جائیں۔

i۔ اچھا شہری (عالمی شہری کی خصوصیات بھی شامل ہوں)
ii۔ کفایت شعاری (فیچر یا کہانی کی صورت میں بھی ہو سکتا ہے)
iii۔ خدمت خلق (واقعے کے بیان میں)
iv۔ امداد باہمی (واقعے، خبر کے حوالے سے)
v۔ ماحول کی صفائی (دفتری اردو کے حوالے سے متن)
vi۔ صحت و صفائی (صحافتی، اخباری ضروریات)

(انشا پردازی اور تقریر جیسی اعلیٰ مہارتوں کی بنیاد اس موقع پر رکھی جا سکتی ہے۔ مشاہدے کی تربیت، مواد کی فراہمی، مطالعۂ کتب سے رغبت وغیرہ کو مشقوں میں سمویا جا سکتا ہے)

۵۔ منظومات
i۔ حمد (مجرد تصورات کے بجائے کائنات، فطرت وغیرہ)
ii۔ نعت (حضورؐ کے اخلاق، انسانی ہمدردی، شفقت و محبت کا پہلو)

iii۔ منظریہ (فطری منظرکشی سے متعلق، جانوروں اور ماحول کے موضوعات، کم ازکم دو نظمیں)

iv۔ بیانیہ (منظوم واقعات اور کہانیاں)

v۔ ترانہ (تحت اللفظی ترنم کی خصوصیت)

vi۔ مزاحیہ

(زبان شناسی کے پہلوؤں کو ملحوظ رکھتے ہوئے نیز خاص طور پر آہنگ، تلفظ، یادداشت، مترادف، متضاد، متلازم الفاظ اور ہم قافیہ ارکان کی تدریس کے حوالے سے منتخب کی/لکھوائی جائیں)

۶۔ ایک تصویری کہانی نصاب میں شامل کی جائے جس کی مدد سے طلبہ کہانی تخلیق کرسکیں۔ اس کے علاوہ دو ایسی کہانیاں بھی شامل کی جائیں جن میں سے ایک میں کوئی اسلامی پہلو شامل ہو۔ یہ پہلو چاہے کسی شخصیت کے حوالے سے ہو یا کسی واقعے کے حوالے سے۔ دوسری کہانی پاکستانی مشاہیر/شہدا کے حوالے سے ہو۔

۷۔ لطائف، پہیلیاں، معمے مختلف اسباق کا حصہ بنائے جاسکتے ہیں۔

۸۔ زبان شناسی/قواعد

i۔ سادہ جملے کی ساخت پر عبور حاصل کرنا

ii۔ تذکیروتانیث

iii۔ اسم خاص اور اسم عام

iv۔ مترادف اور متضاد کا فرق

v۔ واحد جمع

vi۔ علامت فاعل ''نے'' اور علامت مفعول ''کو'' کا استعمال

vii۔ تمنائی اور شکی جملوں کا استعمال

viii۔ استفہامیہ اور واوین کا استعمال

ix۔ حروف جار، عطف، شرط و جزا کا استعمال

x۔ کہانی لکھنا (اشارات کی مدد سے)

(انہیں اسباق میں اس طرح سے سمویا جائے کہ مجرد تعریفات کے بجائے بیانیہ اور دروں فعال عملی مشقوں میں ان کی تحصیل ممکن ہو سکے۔ خاص طور پر عملی لسانی مشقیں ایک زمانے سے دوسرے زمانے میں بدلنا یا مترادف اور متضاد الفاظ اور صورت حال لانا، سادہ جملوں کو استفہامیہ یا منفی جملوں میں بدلنا وغیرہ)

مجوّزہ موضوعات/عنوانات برائے جماعت پنجم

[کتاب بیس درسی یونٹوں سے زیادہ ضخیم نہ ہو۔ اس سطح پر لسانی مہارتیں خاص طور پر مرکب جملے، ذاتی مشاہدات اور خیالات کا بیان اور روزمرہ لسانی ضرورتیں اہم ہیں جن کے پیشِ نظر یہ اسباق لکھوائے جائیں۔ مشقیں دروں فعال طرز پر ہوں]

ا۔ شخصیات/ثقافت/اطلاعاتی/سائنس

اس حصے میں مندرجہ ذیل موضوعات پر مشتمل دس مضامین شامل کیے جائیں۔

i۔ نامور پاکستانی شخصیت (خاص طور پر قومی، تہذیبی، علمی پہلو اجاگر ہوں)

ii۔ پاکستان کے کسی ایک تہذیبی ورثے کے بارے میں معلوماتی مضمون
(یونیسکو کی سفارشات ملحوظ رکھی جائیں)

iii۔ کائنات کے سائنسی مطالعے پر مبنی مضمون
(فیچر یا بیانیہ مضامین ہوں۔ کہانی بھی شامل ہوسکتی ہے)

iv۔ انفارمیشن ٹیکنالوجی کا مختصر تعارف
(خصوصاً اردو ای میل، انٹرنیٹ وغیرہ کا ذکر، خط لکھنے
یا رپورٹ کی صورت میں)

v۔ طبعی ماحول/مناظر پاکستان
(خاص طور پر رپورتاژ، سیروتفریح یا آپ بیتی کے انداز میں)

vi۔ رہن سہن (مثبت رسوم و رواج کا ذکر۔ واقعہ نگاری یا فیچر)

vii۔ سکاؤٹ (تاریخی بیانیہ کی بجائے صحافتی یا فیچر کا انداز)

viii۔ خدمت خلق (واقعہ نگاری، شخصیت نگاری یا ایسا ہی دیگر انداز)

ix۔ مختلف پیشوں کے بارے میں معلومات (بیانیہ مضمون)

x۔ ماحولیات (فیچر یا کہانی کی صورت میں)

۲۔ کہانیاں (سات)

[آسان اور سادہ زبان میں پانچویں جماعت کے طلبہ کی ذہنی استعداد کو مدنظر رکھتے ہوئے کم از کم سات ایسی کہانیاں شامل کی جائیں جن میں پاکستانی معاشرت، تہذیب اور ماحول کی عکاسی کی گئی ہو۔ ان کہانیوں کی تدریس کا اوّلین مقصد زبان کی تدریس ہے۔ سابقہ موضوعات بھی کہانی کی صورت میں پیش کیے جا سکتے ہیں۔ ان میں دو ایسی کہانیاں بھی شامل کی جائیں جن میں سے ایک میں کوئی اسلامی پہلو شامل ہو۔ یہ پہلو چاہے کسی شخصیت کے حوالے سے ہو یا کسی واقعے کے حوالے سے۔ دوسری کہانی پاکستانی مشاہیر/شہدا کے حوالے سے ہو۔]

۳۔ حصہ نظم

اس حصے میں مندرجہ ذیل موضوعات پر آٹھ نظمیں شامل کی جائیں۔

i۔ حمد (مجرد تصورات کے بجائے کائنات، فطرت وغیرہ)

ii۔ نعت (حضورؐ کے اخلاق، انسانی ہمدردی، شفقت و محبت کا پہلو)

iii۔ ترانہ (تحت اللفظی ترنم کی خصوصیت)

iv۔ منظریہ (فطری منظرکشی سے متعلق، جانوروں اور ماحول کے موضوعات، کم از کم دو نظمیں)

v۔ بیانیہ (منظوم واقعات اور کہانیاں)

vi۔ مزاحیہ

(نظموں کی تحریر و تسوید میں پانچویں جماعت کے طلبہ کی ذہنی استعداد کے ساتھ ساتھ زبان کی تدریس کو مدنظر رکھا جائے)

۴۔ زبان شناسی/قواعد

i۔ زمانہ ماضی، حال، مستقبل کی تعریف اور استعمال

ii۔ غلط فقرات کی درستی

iii۔ خالی جگہ پُر کرنا

iv۔ زمانے کے لحاظ سے جملے بنانا اور انہیں دوسرے زمانے میں تبدیل کرنا

v۔ فعل سے فاعل بنانا۔ فعل کی فاعل اور مفعول کے ساتھ مطابقت پیدا کرنا

vi۔ حروف ندا، استعجاب، تأسف وغیرہ کا استعمال

vii۔ اعراب بدلنے سے معنی کی تبدیلی کی پہچان

viii۔ لغت سے الفاظ کے معنی تلاش کرنے کی مشق

ix۔ اسم معرفہ کی اقسام

x۔ خط/ درخواست

xi۔ کہانی لکھنا

(انہیں اسباق میں اس طرح سے سمویا جائے کہ مجرد تعریفات کے بجائے بیانیہ اور دروں فعال عملی مشقوں میں ان کی تحصیل ممکن ہو سکے۔ خاص طور پر عملی لسانی مشقیں ایک زمانے سے دوسرے زمانے میں بدلنا یا مترادف اور متضاد الفاظ اور صورت حال لانا، سادہ جملوں کو استفہامیہ یا منفی جملوں میں بدلنا وغیرہ)

مجوّزہ موضوعات/عنوانات برائے جماعت ششم

[کتاب پچیس درسی یونٹوں سے زیادہ ضخیم نہ ہو۔فطری موضوعات کے علاوہ دفتری، عدالتی، تعلیمی، صحافتی، تکنیکی اور سائنسی اردو کی تفہیم و تدریس کا اس سطح سے آغاز ہوگا۔بعض لسانی پہلو دروں فعال مشقوں میں شامل کیے جا سکتے ہیں]

ا۔ مضامین/کہانیاں

اس حصے میں مندرجہ ذیل موضوعات پر مشتمل پندرہ اسباق شامل کیے جائیں۔

i۔ محنت کی برکات

ii۔ سائنسی ایجادات

iii۔ زراعت و صنعت

iv۔ فوجی تہوار

v۔ لوک کہانی (ایک) [اخلاقی موضوع پر]

vi۔ مشاہیر خواتین

vii۔ ریاضی کا تعارف و اہمیت

viii۔ اسلامی ممالک کی تنظیم کا تعارف و تاریخ

ix۔ اخلاقیات (سعدی کے اقوال میں سے مناسب انتخاب)

x۔ پاکستان کا منظر (کسی علاقے کے بارے میں معلوماتی مضمون)

xi۔ بچوں کے کھیل

xii۔ ماحولیات

xiii۔ صحت و صفائی

xiv۔ مزاح

ان میں دو ایسی کہانیاں بھی شامل کی جائیں جن میں سے ایک میں کوئی اسلامی پہلو شامل ہو۔ یہ پہلو چاہے کسی شخصیت کے حوالے سے ہو یا کسی واقعے کے حوالے سے۔ دوسری کہانی پاکستانی مشاہیر/شہدا کے حوالے سے ہو۔

(ان موضوعات پر ایسے مضامین/کہانیاں منتخب کی/لکھی/لکھوائی جائیں جن میں

i۔اس جماعت کے طلبہ کی ذہنی استعداد کا خیال رکھا جائے۔

ii۔معلومات فراہم کی جائیں۔

iii۔بنیادی مقصد زبان کی تدریس ہو اور لسانی تدریج کا خیال رکھا جائے)

۲۔ منظومات

اس حصے میں مندرجہ ذیل موضوعات پر دس نظمیں شامل کی جائیں۔

i۔ حمد

ii۔ نعت

iii۔ قومی یکجہتی

iv۔ اتحاد

v۔ مظاہر فطرت

vi۔ تکریم محنت

vii۔ ملی نغمہ

viii۔ مزاحیہ

(ان موضوعات پر نظمیں شامل نصاب ہوں گی۔نظمیں اس جماعت کے طلبہ کی ذہنی استعداد کے مطابق منتخب کی جائیں اور نظم کی تکنیکی پہچان کے ساتھ زبان کی نزاکتوں اور وسعتوں کی شناخت کو مدنظر رکھا جائے)

۳۔ زبان شناسی/قواعد

i۔ سادہ اور مرکب جملوں کے امتیاز کو سمجھنا۔ مرکب جملوں کو سادہ جملوں میں بدلنا۔

ii۔ مترادف الفاظ کا استعمال

iii۔ غلط فقرات کی درستی

iv۔ متشابہ، تجنیس لفظی میں امتیاز

v۔ متلازم الفاظ (گروہی الفاظ) کی سمجھ اور تھیسارس (Thesaurus) کا استعمال

vi۔ اسما کی تذکیر و تانیث

vii۔ ضمائر کی تذکیر و تانیث

viii۔ حروفِ فجائیہ، استفہامیہ، بیان، علت، تاکید کا استعمال

ix۔ اسم نکرہ کا استعمال

x۔ لغت کا استعمال

xi۔ مضمون

xii۔ خط/ درخواست

(سابقہ پچیس درسی یونٹوں میں ان لسانی موضوعات کو متن، دروں فعال مشقوں اور عملی مشقوں کا اس طرح حصہ بنایا جائے کہ تدریج اور تقویت پیش نظر رہ سکے۔ مطالعہ کتب اور لغت کا استعمال عملاً سبق کا حصہ ہو۔ درخواست اور خط کا درسی متن خاص طور پر لکھ دیا جائے)

مجوّزہ موضوعات/عنوانات برائے جماعت ہفتم

[کتاب پچیس درسی یونٹوں سے زیادہ ضخیم نہ ہو۔ فطری موضوعات کے علاوہ دفتری، عدالتی، تعلیمی، صحافتی، تکنیکی اور سائنسی اردو کی تفہیم و تدریس کا اس سطح سے آغاز ہو چکا ہے۔ اسے تقویت ملنی چاہیے۔ بعض لسانی پہلو دروں فعال اور عملی مشقوں میں شامل کیے جا سکتے ہیں۔ لسانی حوالے سے نثر و نظم کو مساوی اہمیت دی جائے۔ نظمیں ایک تہائی حصہ ہوں]

ا۔ مضامین/کہانیاں

اس حصے میں مندرجہ ذیل موضوعات پر مشتمل اسباق شامل کیے جائیں۔

i۔ اخلاقیات

ii۔ اجتماعی ایثار

iii۔ محنت

iv۔ نظم و ضبط

v۔ تحریک پاکستان میں خواتین کا حصہ

vi۔ ابتدائی طبی امداد

vii۔ ہوائی جہاز کی ایجاد

viii۔ قومی تہوار

ix۔ طبیعیات کے بارے میں معلومات

x۔ کھیل (فٹ بال)

xi۔ دیہی و شہری زندگی کا موازنہ (مکالمے کی صورت میں)

xii۔ آداب معاشرت

xiii۔ زراعت کی اہمیت

xiv۔ قومی پرچم کے آداب (مکالمے کی صورت میں)

xv۔ مشاہیر

xvi۔ علم کی اہمیت

xvii۔ لوک کہانی (اخلاقی موضوع پر)

xvii۔ ماحولیات

xix۔ پاکستان کے صوبے (معلومات)

xx۔ قومی ادارے

ان میں دو ایسی کہانیاں بھی شامل کی جائیں جن میں سے ایک میں کوئی اسلامی پہلو شامل ہو۔ یہ پہلو چاہے کسی شخصیت کے حوالے سے ہو یا کسی واقعے کے حوالے سے۔ دوسری کہانی پاکستانی مشاہیر/شہدا کے حوالے سے ہو۔

(ان موضوعات پر ایسے مضامین/کہانیاں/فیچر منتخب کیے/ لکھے/لکھوائے جائیں جن میں

i۔اس جماعت کے طلبہ کی ذہنی استعداد کا خیال رکھا جائے۔

ii۔معلومات فراہم کی جائیں۔

iii۔بنیادی مقصد زبان کی تدریس ہو اور لسانی تدریج کا خیال رکھا جائے)

۲۔ منظومات

اس حصے میں مندرجہ ذیل موضوعات پر دس نظمیں شامل کی جائیں۔

i۔ حمد

ii۔ نعت

iii۔ حب وطن

iv۔ مظاہر و مناظر فطرت

v۔ مسدس حالی سے انتخاب (کم از کم تین بند)

vi۔ ملی نغمہ

vii۔ مزاحیہ

viii۔ مختلف موضوعات پر نظمیں (دو)

(ان موضوعات پر نظمیں شامل نصاب ہوں گی۔ نظمیں اس جماعت کے طلبہ کی ذہنی استعداد کے مطابق منتخب کی جائیں اور نظم کی تکنیکی پہچان کے ساتھ زبان کی نزاکتوں اور وسعتوں کی شناخت کو مدنظر رکھا جائے)

۳۔ زبان شناسی/قواعد

i۔ فعل معروف کو فعل مجہول میں بدلنا

ii۔ متضاد الفاظ کو درمیانی الفاظ سے سمجھنا

iii۔ روزمرہ اور محاورہ کا استعمال

iv۔ روزمرہ کے لحاظ سے جملوں کی درستگی

v۔ مترادف، متضاد اور متلازم الفاظ کو جملوں میں استعمال کرنا

vi۔ لغت کا استعمال

vii۔ مضمون

viii۔ کہانی لکھنا

ix۔ خط/ درخواست

(سابقہ پچیس درسی یونٹوں میں ان لسانی موضوعات کو متن، دروں فعال مشقوں اور عملی مشقوں کا اس طرح حصہ بنایا جائے کہ تدریج اور تقویت پیش نظر رہ سکے۔ مطالعہ کتب اور لغت کا استعمال عملاً سبق کا حصہ ہو۔ درخواست اور خط کا درسی متن خاص طور پر لکھ دیا جائے)

مجوّزہ موضوعات/عنوانات برائے جماعت ہشتم

[کتاب پچیس درسی یونٹوں سے زیادہ ضخیم نہ ہو۔ فطری موضوعات کے علاوہ دفتری، عدالتی، تعلیمی، صحافتی، تکنیکی اور سائنسی اردو کی تفہیم و تدریس کا اس سطح سے آغاز ہو چکا ہے۔ اسے بنیادی پختگی حاصل ہونی چاہیے۔ بعض لسانی پہلو دروں فعال اور عملی مشقوں میں شامل کیے جا سکتے ہیں۔ لسانی حوالے سے نثر و نظم کو مساوی اہمیت دی جائے۔ نظمیں ایک تہائی حصہ ہوں]

ا۔ مضامین/کہانیاں

اس حصے میں مندرجہ ذیل موضوعات پر مشتمل اسباق شامل کیے جائیں۔

i۔ احترام انسانیت

ii۔ اخلاقی جرأت

iii۔ بجلی کی دریافت

iv۔ لوک کہانیاں (دو) [اخلاقی موضوع پر]

v۔ مشاہیر پاکستان

vi۔ شہری دفاع

vii۔ کیمیا کے بارے میں معلومات

viii۔ ملی وحدت

ix۔ سائنس کی جدوجہد

x۔ پاکستانی تہذیب و ثقافت

xi۔ گرلز گائیڈ

xii۔ حیاتیات کے بارے میں معلومات

xiii۔ مثالی طالب علم (مکالمے کی صورت میں)

xiv۔ کھیل (ہاکی)

xv۔ ادب کی اہمیت

xvi۔ مناظر پاکستان

xvii۔ پاکستان کا مواصلاتی نظام (سڑکیں)

xvii۔ پاکستان کا مواصلاتی نظام (ریل)

xix۔ پاکستان کے موسم

xx۔ تفریح کی اہمیت

ان میں دو ایسی کہانیاں بھی شامل کی جائیں جن میں سے ایک میں کوئی اسلامی پہلو شامل ہو۔ یہ پہلو چاہے کسی شخصیت کے حوالے سے ہو یا کسی واقعے کے حوالے سے۔ دوسری کہانی پاکستانی مشاہیر/شہدا کے حوالے سے ہو۔

(ان موضوعات پر ایسے مضامین/کہانیاں/فیچر منتخب کیے/ لکھے/لکھوائے جائیں جن میں

i۔اس جماعت کے طلبہ کی ذہنی استعداد کا خیال رکھا جائے۔

ii۔معلومات فراہم کی جائیں۔

iii۔بنیادی مقصد زبان کی تدریس ہو اور لسانی تدریج کا خیال رکھا جائے)

۲۔ منظومات

اس حصے میں مندرجہ ذیل موضوعات پر نظمیں شامل کی جائیں۔

i۔ حمد

ii۔ نعت

iii۔ قومی یکجہتی

iv۔ اتحاد

v۔ حب وطن

vi۔ مناظر فطرت

vii۔ اخلاقیات

viii۔ مزاحیہ

(ان موضوعات پر نظمیں شامل نصاب ہوں گی۔ نظمیں اس جماعت کے طلبہ کی ذہنی استعداد کے مطابق منتخب کی جائیں اور نظم کی تکنیکی پہچان کے ساتھ زبان کی نزاکتوں اور وسعتوں کی شناخت کو مدنظر رکھا جائے)

۳۔ زبان شناسی/قواعد

i۔ مجہول کو معروف میں بدلنا

ii۔ تجنیس معنوی میں امتیاز کرنا

iii۔ محاورات اور ضرب الامثال کا استعمال (جملے بنانا)

iv۔ روزمرہ اور محاورے کے لحاظ سے غلط جملوں کی تصحیح

v۔ مقولات اور کہاوتوں کا تحریر میں محل استعمال

vi۔ سابقہ اور لاحقہ کی مدد سے لفظ سازی

vii۔ ردیف کے حوالے سے الفاظ کی ترتیب

viii۔ خط/درخواست

ix۔ مضمون

(سابقہ پچیس درسی یونٹوں میں ان لسانی موضوعات کو متن، دروں فعال مشقوں اور عملی مشقوں کا اس طرح حصہ بنایا جائے کہ تدریج اور تقویت پیش نظر رہ سکے۔ مطالعہ کتب اور لغت کا استعمال عملاً سبق کا حصہ ہو۔ درخواست اور خط کا درسی متن خاص طور پر لکھ دیا جائے)

فہرست ادباء وشعراء برائے اردو لازمی برائے جماعت نہم و دہم

[مندرجہ ذیل مصنفین کی تحریروں سے مناسب انتخاب کیے جائیں جس میں یہ نکتہ پیش نظر رہے کہ ادب کے ذریعے زبان کی تدریس مقصود ہے۔ اسباق/ نظموں کے موضوعات ادبی ہوں۔ ہر سبق/نظم کے شروع میں ادیب/ شاعر کا مختصر تعارف درج کیا جائے۔ ہر سبق/نظم کے آخر میں سبق/نظم سے متعلق سوالات/مشقیں شامل کی جائیں۔ان میں کم از کم پانچ سوال معروضی نوعیت کے ہوں]

۱۔ حصہ نثر

i۔ سر سید احمد خان

ii۔ حالی

iii۔ شبلی

iv۔ محمد حسین آزاد

v۔ شاہد احمد دہلوی

vi۔ اشرف صبوحی

vii۔ ڈاکٹر وحید قریشی

۲۔ افسانوی ادب

i۔ نذیر احمد (ناول سے اقتباس)

(اقتباس سے پہلے ناول کی تلخیص بھی کتاب میں شامل کی جائے تا کہ طلبہ سبق کے سیاق وسباق سے واقف ہوسکیں)

ii۔ پریم چند (افسانہ)

iii۔ سجاد حیدر یلدرم (افسانہ)

iv۔ ہاجرہ مسرور (افسانہ)

v۔ کوئی ایک لوک کہانی (اخلاقی موضوع پر)

۳۔ ڈرامہ/ مکالمہ

i۔ امتیاز علی تاج

ii۔ مرزا ادیب

۴۔ سوانح / خاکہ/ آپ بیتی

i۔ مولوی عبدالحق (نام دیو مالی)

ii۔ قدرت اللہ شہاب (شہاب نامہ سے اقتباس)

۵۔ طنز و مزاح

i۔ فرحت اللہ بیگ

ii۔ شفیق الرحمٰن

iii۔ کرنل محمد خان

۶۔ سفرنامہ

i۔ حکیم محمد سعید

۷۔ مکاتیب

i۔ غالب

ii۔ رشید احمد صدیقی

۸۔ شعرا

حصہ نظم:

i۔ حالی (حمد)

ii۔ امیر مینائی (نعت)

iii۔ نظیر اکبر آبادی (مناظر فطرت)

iv۔ علامہ اقبال (اتحاد اسلام)

v۔ احسان دانش (حبِ وطن)

vi۔ حفیظ جالندھری (اسلام اور مشاہیر)

vii۔ میر انیس (مناظر فطرت)

viii۔ جوش (محنت اور تکریم محنت)

ix۔ جمیل الدین عالی (قومی نغمہ)

x۔ دلاور فگار (مزاحیہ نظم)

xi۔ محمود سرحدی (مزاحیہ نظم)

حصہ غزل:

i۔ میر تقی میر

ii۔ حیدر علی آتش

iii۔ مرزا غالب

iv۔ بہادر شاہ ظفر

v۔ حسرت موہانی

vi۔ جگر مراد آبادی

vii۔ فراق گورکھپوری

viii۔ ادا جعفری

۹۔ قواعد و انشا پردازی برائے جماعت نہم

i۔ جملے کے اجزائے ترکیبی کی تعریف کرنا

ii۔ جملہ اسمیہ اور جملہ فعلیہ میں امتیاز کرنا

iii۔ ذو معنی الفاظ کا استعمال

iv۔ علم بیان کی بنیادی اصطلاحوں مثلاً تشبیہہ، استعارہ، کنایہ، مجاز مرسل کی تعریف

v۔ شعری اصطلاحات (مصرع، شعر، بند، مطلع، مقطع، قافیہ، ردیف) کی تعریف۔

vi۔ مبتدا اور خبر کا فرق اور آگاہی

vii۔ روزمرہ اور محاورہ کے لحاظ سے غلط فقرات کی درستی

viii۔ مختلف اصناف سخن میں امتیاز

ix۔ مختلف اندازِ بیان (ادبی، صحافتی، دفتری، قانونی، تکنیکی) میں امتیاز کرنا

x۔ مرکب ناقص اور مرکب تام میں فرق کرنا

xi۔ مکالمہ/ روداد نویسی

xii۔ کہانی لکھنا

xiii۔ مضمون

xiv۔ خط (رسمی/ غیر رسمی)

۱۰۔ قواعد و انشا پردازی برائے جماعت دہم

i۔ جملے کی تقطیع اجزا میں کرنا

ii۔ جملہ اسمیہ اور جملہ فعلیہ کا ترکیب نحوی کرنا

iii۔ عبارت سے ذو معنی الفاظ کو الگ الگ کرنا

iv۔ عبارت میں تشبیہ، استعارہ، مجاز مرسل کی نشاندہی کرنا

v۔ اشعار میں متعدد عناصر کی پہچان

vi۔ مبدا اور خبر کے حوالے سے جملے کی تقطیع کرنا

vii۔ جملہ معترضہ کے حوالے سے غلط فقرات کی درستگی

viii۔ مختلف اصناف کے لحاظ سے فن پاروں کو سمجھنا

ix۔ ہیئت کے لحاظ سے غزل اور نظم کے فرق کو سمجھنا

x۔ اپنے خیالات کو مختلف اندازِ بیان یا محضر کے لحاظ سے تحریر کر سکنا

عنوانات کے لیے مآخذ/مصنفین - اُردو (لازمی) گیارہویں جماعت

[مندرجہ ذیل مصنفین کی تحریروں سے مناسب انتخاب کیے جائیں جس میں یہ نکتہ پیش نظر رہے کہ ادب کے ذریعے زبان کی تدریس مقصود ہے۔ اسباق/نظموں کے موضوعات ادبی ہوں۔ ہر سبق/نظم کے شروع میں ادیب/شاعر کا مختصر تعارف درج کیا جائے۔ ہر سبق/نظم کے آخر میں سبق/نظم سے متعلق سوالات/مشقیں شامل کی جائیں۔ ان میں کم از کم پانچ سوال معروضی نوعیت کے ہوں]

- حصہ نثر

ا۔ مضامین

i۔ سرسید احمد خان

ii۔ مولوی ذکاءاللہ

iii۔ ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان

iv۔ ڈاکٹر سید عبداللہ

v۔ ڈاکٹر عبادت بریلوی

vi۔ پاپولیشن پلاننگ پر ایک جامع مضمون (اگر پہلے سے لکھا ہوا مضمون نہ ملے تو نیا مضمون لکھا/لکھوایا جائے)

(ان مصنفین کا ایک ایک مضمون منتخب کیا جائے۔ مضمون ادبی موضوع پر ہو جس میں یہ نکتہ پیش نظر رہے کہ ادب کے ذریعے زبان کی تدریس مقصود ہے)

۲۔ ناول

i۔ رتن ناتھ سرشار (''فسانۂ آزاد'' سے اقتباس)

ii۔ خدیجہ مستور (''آنگن'' سے اقتباس)

(ان ناول نگاروں کے ناولوں میں سے موزوں طوالت یعنی کم از کم چار صفحات کا ایک ایک اقتباس جو معنوی حوالے سے مکمل ہو، شامل کیا جائے۔ اقتباس سے پہلے ناول کی تلخیص شامل کر دی جائے جو اگرچہ نصاب کا حصہ نہیں ہو گی لیکن طلبہ کو سیاق و سباق سمجھنے میں آسانی ہو گی)

۳۔ ڈرامہ

i۔ آغا حشر کاشمیری

ii۔ خواجہ معین الدین

(ان ڈراما نگاروں کا ایک ایک ڈراما شامل کیا جائے۔ کوشش کی جائے کہ ڈراما مختصر ہو۔
ایسا ڈراما دستیاب نہ ہو تو کسی طویل ڈرامے میں سے کم از کم پانچ صفحات کا ایسا اقتباس لیا جائے جو معنوی طور پر مکمل ہو)

۴۔ سفرنامہ

i۔ ابنِ انشاء

ii۔ جمیل الدین عالی

(ان سفرنامہ نگاروں کے سفرناموں سے مناسب طوالت یعنی کم از کم چار صفحات کا اقتباس شامل کیا جائے۔ اقتباس ایسا ہو جس میں معنوی حوالے سے تکمیل ہوتی ہو)

۵۔ مکاتیب

i۔ مرزا غالب

ii۔ علامہ اقبال

(ان اکابرین کے دو دو خطوط شامل کیے جائیں۔ انتخاب کرتے ہوئے طلبہ کی ذہنی استعداد، عمومی دلچسپی اور تربیتی پہلو کا خیال رکھا جائے)

٦۔ پاکستانی ادب

i۔ کسی صوفی شاعر کے کلام کا اردو ترجمہ

ii۔ کوئی ایک پاکستانی لوک کہانی (اخلاقی موضوع پر)

○ حصہ نظم

ا۔ حمد/نعت

i۔ حمد (ماہر القادری) (ایک)

ii۔ نعت (محسن کاکوروی) (ایک)

٢۔ غزل

i۔ میر تقی میر

ii۔ میر درد

iii۔ مصحفی

iv۔ مرزا غالب

v۔ داغ

(میر اور غالب کی دو دو اور درد، مصحفی ، داغ کی ایک ایک غزل شامل کی جائے۔ غزلوں کے انتخاب میں اس بات کا خاص خیال رکھا جائے کہ طلبہ نے اشعار کی تشریح کرنا ہے اور ایک شعر پر کم از کم پون صفحہ لکھنا ہے۔ اس لیے ایسی غزلوں کا انتخاب کیا جائے جن کی تشریح ہو سکتی ہو۔ احساساتی، کیفیاتی اور تاثراتی اشعار منتخب نہ کیے جائیں)

۳۔ نظم

i۔ نظیر اکبر آبادی

ii۔ میر حسن

iii۔ میر انیس

iv۔ مرزا دبیر

v۔ حالی

vi۔ اکبر الٰہ آبادی

vii۔ حفیظ جالندھری

(ہر نظم گو کی ایک ایک نظم/اقتباس شامل کی جائے)

۴۔ مزاحیہ نظمیں

i۔ سید محمد جعفری

ii۔ سید ضمیر جعفری

iii۔ مرزا محمود سرحدی

(ہر مزاح گو کی ایک ایک نظم شامل کی جائے)

- قواعد و انشا

i۔ مرکب مصادر کو بطور معاون افعال استعمال کرنا

ii۔ متعلق فعل کی تعریف و استعمال سے آگاہی

iii۔ علم بیان، بدیع اور صنعتوں کی تعریف

iv۔ صنائع بدائع کے لحاظ سے غلط فقرات کی درستی

v۔ اصناف سخن کی تعریف اور پہچان

vi۔ اشتقاق، مشتقات، وصفی اور لغوی معنی، مجازی معنی، سلینگ، بول چال اور اصطلاحی معنوں کے حوالے سے لغت کا استعمال

vii۔ روداد/ مکالمہ

viii۔ درخواست/ خط

ix۔ تلخیص

عنوانات کے لیے مآخذ/مصنفین - اُردو (لازمی) بارھویں جماعت

[مندرجہ ذیل مصنفین کی تحریروں سے مناسب انتخاب کیے جائیں جس میں یہ نکتہ پیشِ نظر رہے کہ ادب کے ذریعے زبان کی تدریس مقصود ہے۔ اسباق/نظموں کے موضوعات ادبی ہوں۔ ہر سبق/نظم کے شروع میں ادیب/شاعر کا مختصر تعارف درج کیا جائے۔ ہر سبق/نظم کے آخر میں سبق/نظم سے متعلق سوالات/مشقیں شامل کی جائیں۔ ان میں کم از کم پانچ سوال معروضی نوعیت کے ہوں]

- حصہ نثر

۱۔ مضامین

i۔ محمد حسین آزاد

ii۔ شبلی نعمانی

iii۔ مہدی افادی

iv۔ مولانا صلاح الدین احمد

v۔ خواجہ حسن نظامی

vi۔ ڈاکٹر وزیر آغا

(ادبی موضوعات پر ان مصنفین کا ایک ایک مضمون منتخب کیا جائے۔ مضمون طویل نہ ہو)

۲۔ افسانہ

i۔ سعادت حسن منٹو

ii۔ غلام عباس

iii۔ احمد ندیم قاسمی

iv۔ شوکت صدیقی

v۔ اشفاق احمد

vi۔ الطاف فاطمہ

(ان افسانہ نگاروں کا ایک ایک افسانہ شامل کیا جائے۔ انتخاب میں طلبہ کی ذہنی استعداد اور اخلاقیات کے ساتھ طوالت کا بھی خیال رکھا جائے)

۳۔ شخصیت نگاری

i۔ فرحت اللہ بیگ

ii۔ چراغ حسن حسرت

iii۔ فارغ بخاری

(ان خاکہ نگاروں کا ایک ایک خاکہ شامل کیا جائے)

۴۔ طنز و مزاح

i۔ پطرس بخاری

ii۔ مشتاق احمد یوسفی

(ان مزاح نگاروں کا ایک ایک مزاحیہ مضمون شامل کیا جائے)

○ حصہ نظم

۱۔ غزل

i۔ اقبال

ii۔ فیض

iii۔ احمد ندیم قاسمی

iv۔ ناصر کاظمی

v۔ شکیب جلالی

vi۔ احمد فراز

vii۔ ظفر اقبال

viii۔ شہزاد احمد

(ہر شاعر کی ایک ایک غزل شامل کی جائے۔ انتخاب میں اس بات کا خیال رکھا جائے کہ طالب علم نے شعر کی تشریح لکھنا ہے، اس کے پاس اتنا مواد ہونا چاہیے کہ وہ ایک شعر کی تشریح کم از کم ایک صفحہ میں کر سکے۔ اس لیے ایسی غزلوں کا انتخاب کیا جائے جن میں تشریحی مواد ہو۔ تاثراتی، کیفیاتی یا احساساتی اشعار منتخب نہ کیے جائیں)

۳۔ نظم

i۔ اقبال

ii۔ اختر شیرانی

iii۔ جوش ملیح آبادی

iv۔ میراجی

v۔ ن۔م۔راشد

vi۔ مجید امجد

vii۔ منیر نیازی

viii۔ وزیر آغا

[اقبال کی ایک طویل نظم (مکمل) اور دیگر شعرا کی ایک ایک نظم منتخب کی جائے]

- قواعد و انشا

i۔ عبارت میں معاون فعل کی تلاش

ii۔ افعال کے حوالے سے متعلق فعل کو عبارت میں تلاش کرنا

iii۔ اشعار میں صنائع بدائع کی پہچان

iv۔ مرکب جملوں کا درست استعمال

v۔ آپ بیتی

vi۔ رموزِ اوقاف

vii۔ مضمون

درسی/ نصابی کتب کی تیاری

۱۔ سائز: پرائمری سطح پر۲۳ × ۳٦ / ۸، مڈل سطح پر ۲۳ × ۳٦ / ۸ اور ۲۰ × ۳۰ / ۸ دونوں سائز ہو سکتے ہیں۔ ثانوی سطح پر ۲۰ × ۳۰ / ۸ اور اعلیٰ ثانوی سطح پر ۲۳ × ۳٦ / ۱٦ سائز رکھا جائے۔

۲۔ ضخامت: پرائمری سطح پر ایک سے ڈیڑھ سو صفحات تک ، مڈل سطح پر ڈیڑھ سو سے دو سو صفحات تک اور ثانوی و اعلیٰ ثانوی سطح پر ضروریات کے مطابق ضخامت رکھی جا سکتی ہے۔

۳۔ کتاب کے پہلے صفحے پر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم مع ترجمہ ضرور درج ہو۔

۴۔ بیرونی سرورق رنگین ہو اور کسی موزوں تہذیبی یا ثقافتی تصویر، نقشے یا خاکے سے مزین ہو سکتا ہے۔ ثانوی و اعلیٰ ثانوی سطح پر مجرد خیالات پیش کیے جا سکتے ہیں۔

۵۔ درسی متن کی زبان روزمرہ کی بول چال اور عملی ضروریات کے قریب ہو۔ ان قدیم الفاظ، مشکل تراکیب اور غیر مستعمل محاورات سے اجتناب کیا جائے جن کا نصابی ضروریات سے تعلق نہ ہو۔

٦۔ کتابوں میں اسباق کا تدریجی ارتقا موجود ہو۔ ایسا نہ ہو کہ پہلا سبق مشکل اور آخری آسان ہو۔

۷۔ ثانوی اور اعلیٰ ثانوی سطح پر نظم و نثر کا حصہ الگ الگ رکھا جا سکتا ہے۔ مڈل سطح پر مضامین، فیچر، مکالمے اور کہانیاں الگ الگ دی جا سکتی ہیں لیکن نظمیں مختلف وقفوں سے شامل ہو سکتی ہیں۔

۸۔ اسباق درسی یونٹوں کی شکل میں ہوں۔ مجوزہ عنوانات پر متن شامل کیا جا سکتا ہے۔ البتہ یونٹوں کی ابتدا میں تدریسی مقاصد ایک چوکھٹے میں، سبق میں شامل خاص الفاظ، مختصر تدریسی ہدایت شامل ہو۔ طویل متن کو کئی حصوں میں بانٹا جا سکتا ہے جن کے درمیان دروں فعال (Interactive) اور عملی مشقیں (Applied Excercises)، سوالات وغیرہ دیے جا سکتے ہیں۔

۹۔ مشکل الفاظ اور تراکیب پر اعراب ضرور لگائے جائیں۔ تشدید انتہائی ضروری ہے۔ زبر کی علامت درج نہ ہو تو کوئی ہرج نہیں۔ البتہ زیر، پیش اور علامتِ اضافت کو ضرور درج کیا جائے۔ اردو میں جزم کی علامت دینے کی ضرورت نہیں۔

۱۰۔ متن کی مناسبت سے مناسب جگہوں پر واضح تصاویر اور خاکے شامل کیے جائیں جو محض آرائش و زیبائش کے طور پر نہ ہوں بلکہ سبق کے تصورات کی تدریس میں استعمال ہوں۔ غیر ضروری شمولیت سے گریز کیا جائے۔

۱۱۔ مشقی سوالات میں مختلف طرح کے سوالات کو مناسب نمائندگی دی جائے۔ مثلاً تقویتی، تفہیمی، لسانی، مزید مطالعے اور قوت متخیّلہ کو بیدار کرنے والے سوالات۔ سوالات میں ہر ذہنی سطح کے بچوں کے لیے گنجائش پیدا کی جائے۔ نیز اعلیٰ مدارج کے حصول کی کوشش کو بھی یقینی بنایا جائے۔ سوالات میں نصف معروضی ہوں جن میں متبادل جوابات والے سوالات خاص تعداد میں ہوں۔

۱۲۔ کتابوں کے لیے مصنفین کی کمیٹی میں قومی نصابی کمیٹی کے نمائندہ ارکان کو ضرور شامل کیا جائے۔

۱۳۔ درسی کتب کی تدوین سے پہلے قومی نصابی کمیٹی کے ارکان اور مصنفین کا مشترکہ اجلاس منعقد کیا جائے جس میں مصنفین کو نصاب کے تقاضوں سے پوری طرح آگاہ کیا جائے تاکہ اردو کے تدریسی مقاصد پورے ہوں۔ نیز تصنیف کا کام ایسے اساتذہ کے سپرد کیا جائے جو متعلقہ سطح کا تدریسی تجربہ رکھتے ہیں اور درسی اسباق کی تیاری ان ہدایات کے مطابق کر سکتے ہوں۔

۱۴۔ کتابیں خطِ نستعلیق میں کمپوزنگ معیاری اور اغلاط سے پاک ہو۔ الفاظ کا باہمی فاصلہ یکساں ہو۔ ایسے ابتدائی ہدایاتی چوکھٹے نسخ میں درج کیے جا سکتے ہیں جن کا تعلق طلبہ کی خواندگی سے براہ راست نہیں۔

۱۵۔ متن کا فانٹ سائز پرائمری میں ۲۰ سے زائد، مڈل میں ۱۶ اور ثانوی اور اعلیٰ ثانوی میں ۱۴ پوائنٹ رکھا جا سکتا ہے۔ مشقوں میں ہدایات کا فانٹ سائز کم از کم دو پوائنٹ کم ہو۔

۱۶۔ کتاب کے آخر میں بھی حروفِ تہجی کی ترتیب سے فرہنگ شامل ہو۔

۱۷۔ ہر ماخوذ سبق اور نظم کے مصنف/ شاعر کا نام متن کے آخر میں درج ہو۔

۱۸۔ ہر کتاب میں رموزِ اوقاف کا خاص خیال رکھا جائے۔

۱۹۔ کسی نامعلوم (Anonymous) شاعر یا مصنف کا کلام یا تحریر ہرگز شامل نہ کی جائے۔ بطور نمونہ شامل ہونے والے متون کے علاوہ دیگر متون پر مصنفین کے نام نہ دیے جائیں کیونکہ ایسے متون کئی تدوینی مراحل سے گزرتے ہیں۔

۲۰۔ پیشکش اور لے آؤٹ درسی و نصابی کتب کی تیاری کے حوالے سے ہو۔ کوشش کی جائے کہ ہر سبقی یونٹ دائیں ہاتھ کے کھلتے صفحے سے شروع ہو اور مشقوں سمیت بائیں ہاتھ کے صفحے پر ختم ہو۔

تعلیمی سرگرمیاں

۱۔ طلبہ کی لسانی مہارتوں میں پختگی پیدا کرنے، اظہار و ابلاغ کی صلاحیت کی نشوونما اور تخلیقی اور انفرادی اسلوب بیان اپنانے کے لیے مواقع مہیا کرنا ضروری ہیں۔ اساتذہ جن تعلیمی سرگرمیوں کا جماعت میں اہتمام کریں گے ان کا ذکر درسی/ نصابی کتاب کی مشقوں میں بالواسطہ طور پر موجود ہو۔ مثلاً مکالمہ، گروہی بحث، بچوں کی عدالت، انٹرویو لینا، قلمی دوستی، تمثیل اور ڈراما، تحریری مقابلے (کہانی، لطیفہ، معما، تمثیلیہ، مکالمہ، انشائیہ، مزاحیہ خاکے، مضمون نویسی، خوش خطی)، جماعت میں مذاکرے، گفتگو، تقریر یا مختلف مضامین کے درمیان اردو کے تعلق سے تقاریب کا اہتمام وغیرہ جن میں طلبہ کے مشاہدات، کتابوں اور رسالوں سے متعلق رائے وغیرہ شامل ہو۔

۲۔ جن درس گاہوں میں رسالہ شائع ہونے کی روایت موجود ہے وہاں طلبہ ان میں بھرپور شرکت کریں۔ نمونے کا اخبار یا رسالہ درسی یونٹ میں شامل کیا جا سکتا ہے۔

۳۔ علمی البم (تصاویر، تراشے، کارٹون، معلومات وغیرہ جمع کرنا)، حروف تہجی کے اعتبار سے الفاظ ترتیب دینا، لغت سے الفاظ کے معنی تلاش کرنا، معلومات عامہ کے مقابلے، اہم قومی تہواروں پر تقاریر کا اہتمام، نظم کی نقل نویسی، نئے الفاظ کی لغت خود تیار کرنا، نظم خوانی کا مقابلہ، اسباق کے خلاصے لکھنا، تشریح لکھنا، اپنی تخلیقات پیش کرنا، اصلاح لینا وغیرہ۔ انھیں محض استاد اور طلبہ پر نہ چھوڑا جائے بلکہ درسی/ نصابی کتاب کی مشقوں میں شامل کرنے کی ہدایات ضرور درج ہوں۔

سمعی و بصری معاونات

کامیاب تدریس کے لیے امدادی اشیا کی اہمیت مسلم ہے لیکن ہمارے مدارس میں ان اشیا کی کمی ہے۔ چنانچہ سفارش کی جاتی ہے کہ:

۱۔ مدارس میں امدادی اشیا کا کِٹ تیار/مہیا کیا جائے اور اساتذہ کو اس کے استعمال سے واقف کرایا جائے۔ استاد کے لیے ضروری ہے کہ گردوپیش کی اشیا کو بطور سمعی اور بصری معاونات کے استعمال کرے چونکہ ہمارا ملک زیادہ مصارف کا متحمل نہیں ہوسکتا اس لیے ضرورت ہے کہ تربیتی اداروں میں اساتذہ دورانِ تربیت دستی کاموں میں مہارت حاصل کریں اور بہت سی امدادی اشیا خود تیار کریں اور طلبہ سے بھی تیار کروائیں۔

۲۔ طلبہ کو صحیح تلفظ اور لب و لہجہ سکھانے کے لیے ٹیپ ریکارڈر اور لسانی معمل (Language Laboratory) کا استعمال نہایت ضروری ہے۔ دیہاتی مدارس کو ان معاونات سے استفادے کا موقع ضرور دینا چاہیے۔ اس غرض کے لیے سنٹر سکول کو ایک ٹیپ ریکارڈر مہیا کیا جائے جو باری باری مدارس کو بھیجا جا سکتا ہے۔ درسی کتابوں کی تیاری کے ساتھ آڈیو ٹیپ بھی تیار کی جائے جس میں نمونے کی خواندگی، تلفظ اور دیگر لسانی مشقیں شامل ہوں۔

۳۔ درسی کتب میں ریڈیو، ٹی وی کی نشریات کو سننے، ان پر تبصرہ اور گفتگو کرنے کی مشقیں بھی ہدایات میں شامل کی جائیں۔

اساتذہ کی تربیت

یہ نصاب تعلیم نئے انداز (Interactive Approach) سے مہارتی پہلو پر مرتب کیا گیا ہے اس لیے اس امر کی ضرورت محسوس کی جاتی ہے کہ اساتذہ کرام کو اس نئے امتزاجی طریقۂ تدریس سے آشنا کیا جائے۔اس مقصد کے حصول کے لیے مندرجہ ذیل طریقے اختیار کیے جا سکتے ہیں:

۱۔ درسی کتب میں تدریسی نکات کا اندراج

۲۔ رہنما یا معاون اساتذہ کتب کی تیاری اور ہر استاد تک ان کی ترسیل

۳۔ تجدیدی کورسوں کا انعقاد

۴۔ ریڈیو کے ذریعے سے تربیتی کورس

۵۔ ٹیلی وژن کے توسط سے مثالی اسباق

۶۔ اردو نصاب کی اس دستاویز کی وسیع تر اشاعت اور اساتذہ تک ان کی ترسیل

۷۔ اساتذہ کے تربیتی اداروں میں تدریسیات اردو کے جدید تقاضوں کا اہتمام تاکہ اساتذہ اپنی ملازمتوں پر آنے سے پہلے ہی جدید طریقوں سے آشنا ہوں۔ ان تربیتی اداروں میں عملی فنون پر خاص توجہ دی جائے تاکہ اساتذہ معاونات تدریس خود تیار کر سکیں۔

رہنمائے اساتذہ یا معاونِ اساتذہ

دنیا کے تمام ترقی یافتہ ممالک میں درسی کتب کے ساتھ ساتھ رہنمائے اساتذہ بھی شائع کی جاتی ہے تاکہ تدریس کو بہتر بنانے میں اساتذہ کی معاونت کی جا سکے۔ نئی تعلیمی پالیسی میں نصاب کی تبدیلی کے ساتھ ساتھ رہنمائے اساتذہ یا کم از کم درسی کتاب کے معلم ایڈیشن کی اشاعت بھی ضروری ہے۔ رہنمائے اساتذہ کا یہ مقصد ہرگز نہیں ہے کہ استاد کو اس کتاب کا پابند بنا کر اس کی ذہنی صلاحیتوں کو مفلوج کر دیا جائے، بلکہ یہ کتاب محض مشعلِ راہ ہے، منزل نہیں۔ موقع محل کے اعتبار سے تدریس کے دوران میں استاد اس سے مدد اور رہنمائی حاصل کر سکتا ہے۔

درسی کتب کو صحیح طریقہ سے پڑھانے کے لیے رہنمائے اساتذہ کا خصوصیت سے انتظام کیا جائے۔ رہنمائے اساتذہ کے مقاصد مندرجہ ذیل ہیں۔ مصنفین کو لازم ہے کہ رہنمائے اساتذہ مرتب کرتے وقت انھیں پیش نظر رکھیں:

۱۔ تعلیم کے عمومی مقاصد اور ہر جماعت کے خصوصی مقاصد سے شناسا کیا جائے۔

۲۔ استاد کو یہ علم ہو کہ کوئی خاص سبق کس مقصد کے لیے شامل نصاب کیا گیا ہے۔

۳۔ استاد ہر سبق کی تیاری اس کے اپنے خصوصی و عمومی مقاصد سے لے کر جائزے تک بآسانی کر سکے۔

۴۔ لسانی سرگرمیوں میں پیش آنے والی مشکلات کا حل بتایا جائے۔

۵۔ لغات، تلفظ، تلمیحات، ضرب الامثال وغیرہ کی مکمل وضاحت کی جائے۔

۶۔ اساتذہ کو سمعی و بصری معاونات کے صحیح استعمال سے واقف کرایا جائے۔

۷۔ درسی کتب میں شامل تصاویر کی تدریسی ضروریات سے واقف کرایا جائے۔

۸۔ طلبہ کی قوت حافظہ اور فکر و تخیل کو متحرک کرنے کے لیے دروں فعال (Interactive) سوالات مرتب کیے جائیں۔

۹۔ عملی قواعد کے اصول تفصیلی طور پر بیان کیے جائیں تاکہ معلوم ہو سکے کہ محض مجرد تعلیم کے بجائے انہیں لسانی مہارت میں کس طرح سمویا جا سکتا ہے۔

۱۰۔ انشا اور تخلیقی سرگرمیوں کی اصلاح کے لیے موزوں اور قابل عمل طریقے کی نشان دہی کی جائے۔

۱۱۔ تلفظ کی اصلاح کے لیے اقدامات کیے جائیں جن میں اعراب کا اہتمام، سمعی معاونات وغیرہ اہم ہیں۔

۱۲۔ صحت تلفظ اور مناسب رفتار سے بلند خوانی کی تربیت کی جائے۔

۱۳۔ عمومی نوعیت کی اغلاط کو دور کرنے کے لیے اقدامات کیے جائیں۔

۱۴۔ نمونے کی خواندگی اور تدریس و تفہیم میں ربط پیدا کرنے کے لیے اقدامات کیے جائیں۔

جائزہ اور امتحانات

تدریسی کامیابی کا جائزہ لینا بے حد ضروری ہے۔ یہ جائزہ فوری بھی ہونا چاہیے اور میعادی یا میقاتی بھی لیکن جائزہ میں بچوں کی انفرادیت، تخلیقی صلاحیت اور اظہار و ابلاغ کی صحت و روانی کو پیش نظر رکھنا ضروری ہے۔

تدریس اردو میں معروضی آزمائشوں پر بھی خاص توجہ دی جائے۔ انشائی طرز کا امتحان مسلسل اور مربوط اظہارِ بیان کے جائزے کے لیے ضروری ہے۔ مختصر وقفے کے بعد طلبہ کے تعلّم کا جائزہ ضرور لیا جائے۔ کچھ باتیں معروضی آزمائش کی مدد سے جانچی جائیں اور باقی انشائی جوابات کے ذریعے۔

تدریس اردو کے امتحانوں میں بول چال اور تقریری صلاحیتوں کا جائزہ لینے کا کوئی اہتمام نہیں کیا جاتا۔ اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ زبان میں گفتگو اور تقریر کو بنیادی اہمیت حاصل ہے لیکن اس کا امتحان نہ ہونے کی وجہ سے اساتذہ اس کی تربیت کے لیے مناسب توجہ نہیں دیتے۔ پہلی بار تقریر و گفتگو کا عنصر بھی امتحان کا حصہ بنا دیا گیا ہے اس کے لیے ۲۵ فیصد نمبر رکھے جائیں تاکہ طلبہ کا تلفظ، لب و لہجہ، روانی، حسنِ بیان اور زورِ خطابت جانچا جا سکے۔ درسی کتاب کے اسباق میں بھی اس پہلو کا اہتمام کیا جائے کہ اس کا امتحان لیا جائے گا۔ زبانی امتحان میں بھی کم از کم ایک چوتھائی معروضی سوالات شامل ہوں۔ بورڈ کی سطح پر زبانی امتحان کا الگ سے پرچہ ہو۔

قومی جائزہ کمیٹی برائے نصاب اردو ۲۰۰۶ء

۱۔	ڈاکٹر رشید امجد	صدر شعبۂ اردو، نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگوئجز، اسلام آباد۔
۲۔	ڈاکٹر عطش درانی	پروجیکٹ ڈائریکٹر، مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد۔
۳۔	بادشاہ منیر بخاری	لیکچرار، شعبۂ اردو، پشاور یونیورسٹی، پشاور۔
۴۔	شمیم اختر	اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگوئجز، اسلام آباد۔
۵۔	ڈاکٹر فوزیہ اسلم	اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگوئجز، اسلام آباد۔

مشاورتی کمیٹی

۱۔	ڈاکٹر یوسف خشک	صدر شعبۂ اردو، شاہ عبداللطیف یونیورسٹی، خیر پور (سندھ)۔
۲۔	ڈاکٹر محمد آفتاب احمد	وزٹنگ پروفیسر، شعبۂ اردو، نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگوئجز، اسلام آباد۔
۳۔	ڈاکٹر قاضی عابد	اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، زکریا یونیورسٹی، ملتان۔
۴۔	پروفیسر رفیق بیگ	وزٹنگ پروفیسر، شعبۂ اردو، نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگوئجز، اسلام آباد۔
۵۔	ناصر عباس نیر	لیکچرار، شعبۂ اردو، پنجاب یونیورسٹی، لاہور۔
۶۔	ڈاکٹر روبینہ شہناز	اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگوئجز، اسلام آباد۔
۷۔	کامران سرفراز بیگ	ریسرچ آفیسر، وفاقی وزارت تعلیم، اسلام آباد۔